بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ سُبْحٰنَ الَّذِيٓ 15 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ﴾ پارہ نمبر 15
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت دوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 111 | 17 سُوۡرَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَكِّیَّةٌ 50 | رُكُوۡعَاتُهَا 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ	پاک ہے (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو
لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	ایک رات مسجد حرام سے
اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ	مسجد اقصیٰ تک (وہ) جو
بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ	ہم نے برکت کی اس کے اردگرد
لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	تاکہ ہم دکھائیں اسے (کچھ) اپنی نشانیوں سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝1	بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ۝1
وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ	اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِیۡلًا ؕ ۝2	کہ نہ پکڑو تم میرے سوا کوئی کارساز۔ ۝2
ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا	(اے) اولاد (ان لوگوں کی) جن کو ہم نے سوار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
اَسۡرٰی	اسراء و معراج۔
بِعَبۡدِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔
لَیۡلًا	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اِلَی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بٰرَكۡنَا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
حَوۡلَهٗ	ماحول، ماحولیات۔
لِنُرِیَهٗ	مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
السَّمِیۡعُ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الۡبَصِیۡرُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
هُدًی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَلَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّخِذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَكِیۡلًا	وکیل، وکالت۔
ذُرِّیَّةَ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
حَمَلۡنَا	نقل و حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔

اٰیَاتُھَا 111	17 سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ 50	رُکُوۡعَاتُھَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡۤ	اَسۡرٰی	بِعَبۡدِہٖ	لَیۡلًا
پاک ہے	جو	لے گیا	اپنے بندے کو	رات

مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا	الَّذِیۡ
مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	جو

بٰرَکۡنَا ❶	حَوۡلَہٗ	لِنُرِیَہٗ ❷	مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	اِنَّہٗ
ہم نے برکت کی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ

ہُوَ السَّمِیۡعُ ❸❹	الۡبَصِیۡرُ ❹ (1)	وَ	اٰتَیۡنَا ❶	مُوۡسَی	الۡکِتٰبَ
ہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

وَ	جَعَلۡنٰہُ ❶	ھُدًی	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اَلَّا ❺	تَتَّخِذُوۡا
اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	کہ نہ	تم سب پکڑو

مِنۡ دُوۡنِیۡ ❻	وَکِیۡلًا ❼ ؕ (2)	ذُرِّیَّۃَ ❽	مَنۡ	حَمَلۡنَا ❶
میرے سوا	کوئی کارساز	(اے) اولاد	جن کو	ہم نے سوار کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ھُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ	نوح کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ
کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿3﴾	شکر گزار بندہ تھا۔ ﴿3﴾
وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو
فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ	کتاب میں (کہ) بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے
فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ	زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے
عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿4﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	بہت بڑی چڑھائی۔ ﴿4﴾ پھر جب آ گیا وعدہ
اُوۡلٰىہُمَا	ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا
بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ	(تو) ہم نے بھیجے تم پر اپنے کچھ بندے
اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ	بہت سخت لڑائی والے
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر
وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾	اور تھا (یہ) وعدہ پورا کیا ہوا۔ ﴿5﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ	پھر ہم نے دوبارہ دیا تمہیں غلبہ ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اُوۡلٰىہُمَا	قرون اُولیٰ، اوّل درجہ۔
شَکُوۡرًا	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	بَعَثۡنَا	بعثت، مبعوث۔
قَضَیۡنَاۤ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَلَیۡکُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُولِیۡ	اولوالعزم، اولوالعلم۔
لَتُفۡسِدُنَّ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خِلٰلَ	خلل، مخل، خلال۔
مَرَّتَیۡنِ	روزمرہ۔	الدِّیَارِ	دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔
لَتَعۡلُنَّ	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	مَّفۡعُوۡلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
کَبِیۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَدَدۡنَا	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مَعَ نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ [1]	عَبْدًا	شَكُوْرًا [2] (3)
نوح کے ساتھ	بیشک وہ	تھا	بندہ	بہت شکر گزار

وَ	قَضَيْنَآ [3]	اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [4]	فِي الْكِتٰبِ
اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	بنی اسرائیل کو	کتاب میں (کہ)

لَتُفْسِدُنَّ [5]	فِي الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ [5]
بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے	زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے

عُلُوًّا	كَبِيْرًا [2] (4)	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا
چڑھائی	بہت بڑی	پھر جب	آ گیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلے کا

بَعَثْنَا [3]	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا [6]	لَّنَآ [7] [8]	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
ہم نے بھیجے	تم پر	کچھ بندے	اپنے	لڑائی والے	بہت سخت

فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	وَكَانَ [1]	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا (5)
تو وہ سب گھس گئے	گھروں کے اندر	اور تھا	وعدہ	پورا کیا ہوا

ثُمَّ	رَدَدْنَا [3]	لَكُمُ [7]	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم نے لوٹایا (دوبارہ دیا)	تمہیں	غلبہ	ان پر

ضروری وضاحت

(1) کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (4) اِلٰی کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ (5) اگر نَّ سے پہلے پیش ہو تو اس لفظ میں جمع مذکر اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (8) نَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ	اور ہم نے مدد دی تمہیں مالوں اور بیٹوں سے
وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ﴿6﴾	اور ہم نے کر دیا تمہیں تعداد میں بہت زیادہ۔ ﴿6﴾
اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ	اگر تم نے بھلائی کی (تو) تم نے بھلائی کی
لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ	اپنے نفسوں کے لیے اور اگر تم نے برائی کی
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	تو (وہ بھی) انہی (نفسوں) کے لیے ہے، پھر جب آیا وعدہ
الۡاٰخِرَةِ	دوسری بار (کی سزا) کا (ہم نے مسلط کردیئے تم پر اور بندے)
لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَکُمۡ	تا کہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے
وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ کَمَا	اور تا کہ وہ داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں جیسا کہ
دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوۡا	داخل ہوئے اس میں پہلی بار اور تا کہ وہ تباہ کر دیں (اسے)
مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿7﴾	جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ﴿7﴾
عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ	قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے
وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے (وہی حرکتیں تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡدَدۡنٰکُمۡ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔

بِاَمۡوَالٍ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

بَنِیۡنَ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔

اَکۡثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔

نَفِیۡرًا : بھاری نفری۔

اَحۡسَنۡتُمۡ : محسن، احسان، احسان مند۔

لِاَنۡفُسِکُمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

اَسَاۡتُمۡ ، لِیَسُوۡٓءٗا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

وَعۡدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وُجُوۡهَکُمۡ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔

لِیَدۡخُلُوۡا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

کَمَا : کما حقہ، کالعدم۔

مَرَّةٍ : روزمرہ۔

عَلَوۡا : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

یَّرۡحَمَکُمۡ : رحم، رحمت، مرحوم۔

عُدۡتُّمۡ : اعادہ، عود کرنا۔

وَ	اَمۡدَدۡنٰكُمۡ ❶❷	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ	وَ	جَعَلۡنٰكُمۡ ❶❷
اور	ہم نے مدد دی تمہیں	مالوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں

اَكۡثَرَ ❸	نَفِيۡرًا ﴿6﴾	اِنۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ
بہت زیادہ	تعداد (میں)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی

لِاَنۡفُسِكُمۡ قف	وَاِنۡ	اَسَاۡتُمۡ	فَلَهَا ❹ ط	فَاِذَا ❹
اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم نے برائی کی	تو انہی کے لیے ہے	پھر جب

جَآءَ	وَعۡدُ	الۡاٰخِرَةِ ❺	لِيَسُوۡٓءٗا ❻	وُجُوۡهَكُمۡ
آیا	وعدہ	آخری (دوسری بار کی سزا کا)	تا کہ وہ سب بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

وَ	لِيَدۡخُلُوا	الۡمَسۡجِدَ	كَمَا	دَخَلُوۡهُ ❼
اور	تا کہ وہ سب داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسا کہ	وہ سب داخل ہوئے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺	وَّ	لِيُتَبِّرُوۡا	مَا	عَلَوۡا	تَتۡبِيۡرًا ﴿7﴾
پہلی بار	اور	تا کہ وہ سب تباہ کر دیں	جس (پر)	وہ سب غلبہ پائیں	مکمل تباہ کرنا

عَسٰى	رَبُّكُمۡ	اَنۡ	يَّرۡحَمَكُمۡ ج	وَ	اِنۡ	عُدۡتُّمۡ
قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر	اور	اگر	تم نے دوبارہ کیا

ضروری وضاحت

❶نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے ۔ ❸اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ۔❹فَ کا ترجمہ کبھی پس ہو تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❺ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻اصل میں لِيَسُوۡءُوا ہے جمع کی وکی بجائے ء پر الٹا پیش دیا گیا ہے جو وۡا کے قائم مقام ہے۔❼علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف (ا) گر جاتا ہے۔

وقف لازم

عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا	ہم (بھی) دوبارہ کریں گے (وہی سلوک) اور ہم نے بنایا
جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ﴿8﴾	جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ ﴿8﴾
اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ	بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس (راہ) کی جو
هِیَ اَقۡوَمُ وَ یُبَشِّرُ	وہ سب سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو عمل کرتے ہیں نیک
اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِیۡرًا ۙ﴿9﴾	کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿9﴾
وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	اور (یہ) کہ بے شک جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ	آخرت پر ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿10﴾ ع	بہت دردناک عذاب۔ ﴿10﴾
وَ یَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ	اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی
دُعَآءَهٗ بِالۡخَیۡرِ ؕ	اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح
وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿11﴾	اور ہے انسان بہت جلد باز۔ ﴿11﴾

ع 1 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عُدۡنَا	اعادہ، عود کرنا۔	یَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلۡكٰفِرِیۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
حَصِیۡرًا	حصار، محاصرہ، محصور۔	كَبِیۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
هٰذَا	لٰہذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَهۡدِیۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَلِیۡمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
اَقۡوَمُ	قائم، مقام۔	دُعَآءَهٗ	دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
یُبَشِّرُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِالۡخَیۡرِ	خیر، خیریت۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَجُوۡلًا	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

وقف لازم

عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا ❶	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ۝8
ہم دوبارہ کریں گے	اور	ہم نے بنایا	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ ❷
بیشک	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے	(اس راہ) کی جو	وہ	سب سے زیادہ سیدھی

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	سب مومنوں کو	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ۝9	وَّ اَنَّ	الَّذِيْنَ
کہ بیشک	ان کے لیے	اجر	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بے شک	جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❸❹	اَعْتَدْنَا ❶	لَهُمْ ❺
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

ع 10/1

عَذَابًا	اَلِيْمًا ۝10	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ ❹
عذاب	بہت دردناک	اور	وہ دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی

دُعَآءَهٗ ❻	بِالْخَيْرِ ❹	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ۝11
اپنے دعا کرنے (کی طرح)	بھلائی کی	اور	ہے	انسان	بہت جلد باز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❻ یعنی جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، اسی طرح برائی کی دعا کرتا ہے۔

وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیۡنِ	اور ہم نے بنایا رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ	پھر ہم نے مٹا دیا رات کی نشانی کو
وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّهَارِ مُبۡصِرَۃً	اور ہم نے بنا دیا دن کی نشانی کو روشن
لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	تاکہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کی طرف سے
وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ	اور تاکہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی
وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ	اور حساب، اور ہر چیز کو
فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿12﴾	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ ﴿12﴾
وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ	اور ہر انسان کو ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے
طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ	اس کی قسمت (برا بھلا سب) اس کی گردن میں
وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن
کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿13﴾	ایک کتاب وہ پائے گا اسے کھلی ہوئی۔ ﴿13﴾
اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ	(اسے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب (اعمال نامہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الَّیۡلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	فَصَّلۡنٰہُ	تفصیل، مفصل۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار۔	اَلۡزَمۡنٰہُ	لازم و ملزوم۔
فَمَحَوۡنَاۤ	محو ہو جانا۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُبۡصِرَۃً	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	عُنُقِہٖ	معانقہ (گلے ملنا)۔
فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	نُخۡرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِتَعۡلَمُوۡا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	یَّلۡقٰىہُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
عَدَدَ	عدد، معدود، تعداد۔	مَنۡشُوۡرًا	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
السِّنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت۔	اِقۡرَاۡ	قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔

وَ	جَعَلْنَا❶	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ❷	فَمَحَوْنَآ❶
اور	ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

اٰيَةَ❸	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ❶	اٰيَةَ❸	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً❸
نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنا دیا	نشانی	دن کی	روشن

لِّتَبْتَغُوْا❹	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا❹
تاکہ تم سب تلاش کرو	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تاکہ تم سب معلوم کرو

عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ❶
گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے

تَفْصِيْلًا (12)	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ❶
خوب کھول کر	اور	ہر	انسان	ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے

طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ❸
اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن

كِتٰبًا❺	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا❻ (13)	اِقْرَاْ❼	كِتٰبَكَ ؕ
ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلا ہوا	تو پڑھ	اپنی کتاب

ضروری وضاحت

❶نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ	کافی ہے تیرا نفس آج
عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿14﴾	اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا ۔ ﴿14﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ	اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ	تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے (نفس) پر
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھاتی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾	یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول ۔ ﴿15﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً	اور جب ہم ارادہ کر لیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا	(تو) ہم حکم دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوْا فِيْهَا	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بِنَفْسِكَ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	نَبْعَثَ	: بعثت، مبعوث۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔	اَرَدْنَآ	: ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُّهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
حَسِيْبًا	: حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔	قَرْيَةً	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَمَرْنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	فَفَسَقُوْا	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
تَزِرُ	: وزیر، وزارت، وزراء۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

حَسِیْبًا ؕ (14)	عَلَیْكَ	الْیَوْمَ	بِنَفْسِكَ ❶	كَفٰی
بہت محاسبہ کرنے والا	اپنے آپ پر	آج	تیرا نفس (یعنی تو خود ہی)	کافی ہے

لِنَفْسِهٖ ۚ	یَهْتَدِیْ	فَاِنَّمَا	اهْتَدٰی	مَنِ
اپنے نفس کے لیے	وہ ہدایت پاتا ہے	تو بیشک صرف	ہدایت پائی	جس نے

عَلَیْهَا ؕ	یَضِلُّ	فَاِنَّمَا	ضَلَّ	مَنْ	وَ
اپنے (نفس) پر	وہ گمراہ ہوتا ہے	تو بیشک صرف	گمراہ ہوا	جو	اور

مَا	وَ	اُخْرٰی ❺ ؕ	وِّزْرَ	وَّازِرَةٌ ❸❹	لَا تَزِرُ ❷	وَ
نہیں	اور	کسی دوسری (جان) کا	بوجھ	کوئی بوجھ اٹھانے والی	نہیں بوجھ اٹھاتی	اور

رَسُوْلًا ❹ (15)	نَبْعَثَ	حَتّٰی	مُعَذِّبِیْنَ ❼	كُنَّا ❻
کوئی رسول	ہم بھیجتے ہیں	یہاں تک کہ	عذاب دینے والے	ہیں ہم

قَرْیَةً ❸❹	نُّهْلِكَ	اَنْ	اَرَدْنَآ	اِذَآ	وَ
کسی بستی کو	ہم ہلاک کریں	کہ	ہم ارادہ کرلیں	جب	اور

فِیْهَا	فَفَسَقُوْا	مُتْرَفِیْهَا ❽	اَمَرْنَا
اس میں	تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں	اس کے سب خوشحال لوگوں کو	ہم حکم دیتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اصل میں مُتْرَفِیْنَ + هَا تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق اس کے آخر سے ن گر گیا ہے۔

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ	پھر ثابت ہو جاتی ہے اس (بستی) پر بات (عذاب کی)
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں امتیں
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ	نوح کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں کے گناہوں کی
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿17﴾	خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ	جو ہو چاہتا جلدی والی (دنیا)
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا	(تو) ہم جلدی دیتے ہیں اس کو اس (دنیا) میں
مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ	جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ہم نے بنا رکھی ہے اس کے لیے جہنم
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾	وہ داخل ہوگا اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿18﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ	اور جس نے ارادہ کیا آخرت کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	بَصِيْرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْقَوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْقُرُوْنِ	: قرون اولیٰ۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	مَذْمُوْمًا	: مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	الْاٰخِرَةَ	: آخرت، آخری، یوم آخرت۔

فَحَقَّ ❶	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ﴿16﴾
پھر ثابت ہوجاتی ہے	اس پر	بات	تو ہم تباہ کردیتے ہیں اسے	(مکمل) تباہ کرنا

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ❷ ؕ
اور	کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	امتوں میں سے	نوح کے بعد

وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ ❸	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا ❹
اور	کافی ہے	آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

بَصِيْرًا ❹ ﴿17﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ ❺
خوب دیکھنے والا	جو	ہو	وہ چاہتا ہے	جلدی والی

عَجَّلْنَا	لَهٗ ❻	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ
ہم جلدی دیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا) میں	جو	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے

نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ ۚ	يَصْلٰهَا
ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم نے بنا رکھی ہے	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

مَذْمُوْمًا ❼	مَّدْحُوْرًا ❼ ﴿18﴾	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ ❺
مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	اور جس نے	ارادہ کیا	آخرت کا

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ❼ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَعٰی لَهَا سَعۡیَهَا — اور کوشش کی اس کے لیے اپنی (پوری) کوشش

وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ — اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں

كَانَ سَعۡیُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿19﴾ — (کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔ ﴿19﴾

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ — ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی)

مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ — آپ کے رب کے عطیّے سے اور نہیں ہے

عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿20﴾ — آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾

اُنۡظُرۡ كَیۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ — دیکھ کیسے ہم نے فضیلت دی ہے ان میں سے بعض کو

عَلٰی بَعۡضٍ ؕ وَلَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ — بعض پر اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے درجوں میں

وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِیۡلًا ﴿21﴾ — اور زیادہ بڑی ہے فضیلت میں۔ ﴿21﴾

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ — مت بنا اللہ کیساتھ دوسرا معبود ورنہ تو بیٹھا رہ جائے گا

مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿22﴾ ع — مذمت کیا ہوا رسوا کیا ہوا (بے یارومددگار)۔ ﴿22﴾ ع 2 12 2

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا — اور فیصلہ کر دیا آپکے رب نے کہ نہ تم عبادت کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- سَعٰی، سَعۡیَهَا : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
- مُؤۡمِنٌ : ایمان، مؤمن، امن۔
- مَّشۡكُوۡرًا : شکرگزار، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
- مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- عَطَآءِ : عطیہ، عطاء، عطیات۔
- اُنۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
- كَیۡفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
- فَضَّلۡنَا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَكۡبَرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
- فَتَقۡعُدَ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
- مَذۡمُوۡمًا : مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
- قَضٰی : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- تَعۡبُدُوۡۤا : عبادت، عابد، معبود۔

وَسَعٰی ❶	لَهَا ❷	سَعۡيَهَا	وَهُوَ ❶	مُؤۡمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ
اور کوشش کی	اس کے لیے	اپنی کوشش	اس حال میں کہ وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ	ہے

سَعۡيُهُمۡ	مَّشۡكُوۡرًا ﴿19﴾ ❸	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ
ان کی کوشش	قدر کی ہوئی	ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	اُن کو	اور اِن کو

مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ رَبِّكَ
آپ کے رب کے عطیّے سے	اور نہیں	ہے	آپ کے رب کا عطیّہ

مَحۡظُوۡرًا ﴿20﴾ ❸	اُنۡظُرۡ ❹	كَيۡفَ	فَضَّلۡنَا	بَعۡضَهُمۡ
روکا ہوا	تو دیکھ	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان میں سے بعض کو

عَلٰی بَعۡضٍ ؕ	وَلَلۡاٰخِرَةُ ❺	اَكۡبَرُ ❻	دَرَجٰتٍ ❺	وَّاَكۡبَرُ ❻
بعض پر	اور یقیناً آخرت	زیادہ بڑی ہے	درجوں میں	اور زیادہ بڑی ہے

تَفۡضِيۡلًا ﴿21﴾	لَا تَجۡعَلۡ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقۡعُدَ
فضیلت میں	مت تو بنا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھ رہے گا

ع 2 12 2

مَذۡمُوۡمًا ❸	مَّخۡذُوۡلًا ﴿22﴾ ع ❸	وَقَضٰی	رَبُّكَ	اَلَّا ❽	تَعۡبُدُوۡۤا
مذمت کیا ہوا	رسوا کیا ہوا	اور فیصلہ کر دیا	آپکے رب نے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو

ضروری وضاحت

❶ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔ ❸ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کیساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا)
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ	اگر واقعی وہ پہنچ جائیں تیرے پاس بڑھاپے کو
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ	ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ
لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	ان دونوں سے اُف بھی اور مت ڈانٹ ان دونوں کو
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾	اور کہہ ان دونوں سے نرم بات۔ ﴿23﴾
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ	اور جھکا دے ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو
مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ	رحمدلی سے اور کہہ (اے میرے) رب
ارْحَمْهُمَا كَمَا	رحم فرما ان دونوں پر جس طرح
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾ ؕ	ان دونوں نے پالا مجھے بچپن میں۔ ﴿24﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾	بار بار رجوع کرنیوالوں کے لیے بہت بخشنے والا۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحْسَانًا	: محسن، احسان، احسان مند۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَبْلُغَنَّ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الرَّحْمَةِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
عِنْدَكَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	كَمَا	: کماحقہ۔
الْكِبَرَ	: تکبر، کبیر، اکبر، تکبیر۔	صَغِيْرًا	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اَحَدُهُمَآ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُفُوْسِكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔
كَرِيْمًا	: رحیم وکریم، شان کریمی۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الذُّلِّ	: ذلیل، ذلت ورسوائی۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

اِلَّآ	اِیَّاہُ	وَبِالْوَالِدَیْنِ	اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا	یَبْلُغَنَّ ❶
مگر	صرف اسی کی	اور والدین کیساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	واقعی وہ پہنچ جائیں

عِنْدَكَ	الْكِبَرَ ❷	اَحَدُهُمَآ	اَوْ كِلٰهُمَا ❸	فَلَا تَقُلْ ❹
تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان دونوں میں سے ایک	یا وہ دونوں	تو مت تُو کہہ

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا ❹	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾
ان دونوں سے	اُف	اور مت ڈانٹ ان دونوں کو	اور تو کہہ	ان دونوں سے	نرم بات

وَ	اخْفِضْ ❺	لَهُمَا	جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَقُلْ
اور	تو جھکا دے	ان دونوں کے لیے	عاجزی کا بازو	رحم دلی سے	اور تو کہہ

رَّبِّ ❻	ارْحَمْهُمَا ❺	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ؕ ﴿24﴾
اے میرے رب	تو رحم فرما ان دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پالا مجھے	بچپن میں

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❼	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں	اگر	تم سب ہو گے

صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا ﴿25﴾
سب نیک	تو یقیناً وہ	ہے	بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	بہت بخشنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ كِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ دونوں ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں یا اور آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یا کا ترجمہ اے اور یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ	اور دے قرابت والے کو اس کا حق
وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ	اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی)
وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿26﴾	اور نہ فضول خرچی کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾
اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ	بے شک فضول خرچی کرنے والے
كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ	شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿27﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا۔ ﴿27﴾
وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ	اور اگر تو ضرور اعراض کرے
عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ	ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے
رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا	اپنے رب کی رحمت (کہ) تو امید رکھتا ہو اس کی
فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿28﴾	تو کہہ ان سے آسان (نرم) بات۔ ﴿28﴾
وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ کر اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے
وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ	اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡقُرۡبٰی	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	رَحۡمَةٍ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
حَقَّهٗ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡمِسۡكِيۡنَ	: مسکین، مساکین۔	تَرۡجُوۡهَا	: اُمید و رجا، بیم و رجا۔
ابۡنَ	: ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	فَقُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
السَّبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّيۡسُوۡرًا	: میّسر، تیسیر۔
اِخۡوَانَ	: اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	يَدَكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
كَفُوۡرًا	: کفرانِ نعمت۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُعۡرِضَنَّ	: اعراض کرنا۔	تَبۡسُطۡهَا	: بساط لپیٹ دینا، بساط کے مطابق۔

وَاٰتِ ❶	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ ❷	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
اور تو دے	قرابت والے کو	اس کا حق	اور مسکین	اور	راستے کا بیٹا (مسافر)

وَ	لَا تُبَذِّرْ ❸	تَبْذِيْرًا (26)	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ ❹	كَانُوْٓا
اور	نہ فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	بے شک	سب فضول خرچی کرنے والے	وہ سب ہیں

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ❷ ط	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ
شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا

كَفُوْرًا ❺ (27)	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ ❻	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ
بہت ناشکرا	اور	اگر	تو ضرور اعراض کرے	ان سے	تلاش کرتے ہوئے

رَحْمَةٍ ❼	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ
رحمت	اپنے رب (کی طرف) سے	تو اُمید رکھتا ہو اس کی	تو کہہ	ان سے

قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا (28)	وَ	لَا تَجْعَلْ ❸	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً ❼
بات	آسان (نرم)	اور	نہ تو کر	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا ❸	كُلَّ الْبَسْطِ
اپنی گردن کی طرف	اور	نہ تو کھول دے اسے	بالکل کھول دینا

ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے اصل حروف اَتَی ہیں قاعدے کی رو سے یہاں ی گر ہوئی ہے۔ ❷ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے جمع مذکر کی علامت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	ورنہ بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	بے شک تیرا رب (ہی) فراخ کرتا ہے رزق کو
لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بلاشبہ وہ ہے اپنے بندوں کی
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع	خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾ ع
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں اور تمہیں بھی
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾	بے شک ان کا قتل گناہ ہے بہت بڑا۔ ﴿31﴾
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ	اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بے شک وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾	بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام کر دیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا	مگر حق کیساتھ، اور جو قتل کیا گیا مظلومی کی حالت میں

ع 3 8 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَقْعُدَ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	خِطْاً	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
مَلُوْمًا	: ملامت۔	كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، فضائے بسیط۔	تَقْرَبُوا	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	الزِّنٰٓى	: زنا کار، زانی، زانیہ۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	فَاحِشَةً	: فحش، فحاشی، فواحش۔
بَصِيْرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
تَقْتُلُوْٓا	: قتل، قاتل، مقتول۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَشْيَةَ	: خشیت الٰہی۔	مَظْلُوْمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَتَقۡعُدَ ❶	مَلُوۡمًا	مَّحۡسُوۡرًا (29)	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ
ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بیشک	تیرا رب	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَيَقۡدِرُ ؕ	اِنَّهٗ كَانَ	بِعِبَادِهٖ ❷	خَبِيۡرًا ❸
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ ہے	اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا

ع 3 8 3

بَصِيۡرًا ❸ (30) ع	وَ	لَا تَقۡتُلُوۡۤا ❹	اَوۡلَادَكُمۡ	خَشۡيَةَ ❺ اِمۡلَاقٍ ؕ
خوب دیکھنے والا	اور	مت تم سب قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے

نَحۡنُ	نَرۡزُقُهُمۡ	وَاِيَّاكُمۡ ؕ	اِنَّ	قَتۡلَهُمۡ	كَانَ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تمہیں بھی	بے شک	ان کا قتل	ہے

خِطۡاً	كَبِيۡرًا ❸ (31)	وَ	لَا تَقۡرَبُوا ❹	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
گناہ	بہت بڑا	اور	مت تم سب قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے

فَاحِشَةً ❺ ؕ	وَسَآءَ	سَبِيۡلًا (32)	وَ	لَا تَقۡتُلُوا ❹	النَّفۡسَ ❻	الَّتِىۡ
بے حیائی	اور برا	راستہ	اور	مت تم سب قتل کرو	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالۡحَقِّ ❷ ؕ	وَمَنۡ	قُتِلَ ❼	مَظۡلُوۡمًا
حرام کر دیا اللہ نے	مگر	حق کیساتھ	اور جو	قتل کیا گیا	مظلومی کی حالت میں

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّہٖ سُلۡطٰنًا	تو یقیناً ہم نے کر دیا ہے اس کے ولی کے لیے غلبہ
فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	تو نہ وہ زیادتی کرے قتل کرنے میں
اِنَّہٗ کَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿33﴾	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ	مگر (اس طریقے) سے جو وہ بہت ہی بہتر ہو
حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّہٗ ۪	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَہۡدِ ۚ	اور پورا کرو (اپنے) عہد کو
اِنَّ الۡعَہۡدَ کَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿34﴾	بے شک عہد (کے بارے میں) باز پرس ہوگی۔ ﴿34﴾
وَاَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ	اور تم پورا کرو ماپ کو جب تم ماپو
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ
ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿35﴾	یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے ﴿35﴾
وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ	اور نہ آپ پیچھا کریں (اسکا) جو نہیں ہے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَلِیِّہٖ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	یَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشُدَّہٗ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُسۡرِفۡ	: اسراف۔	اَوۡفُوۡا	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
الۡقَتۡلِ	: قتل، قاتل، مقتول۔	بِالۡعَہۡدِ	: عہد و پیمان، ایفائے عہد، عہد نامہ۔
مَنۡصُوۡرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔
تَقۡرَبُوۡا	: قرب، تقرب، قربت۔	زِنُوۡا	: وزن، میزان، وزنی۔
اَحۡسَنُ	: محسن، احسان، احسان مند۔	الۡمُسۡتَقِیۡمِ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت ۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَقَدْ	جَعَلْنَا ❶	لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا یُسْرِفْ ❷
تو یقیناً	ہم نے کر دیا ہے	اس کے ولی کے لیے	غلبہ	تو نہ وہ زیادتی کرے

فِّی الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ❸ (33)	وَ	لَا تَقْرَبُوْا ❷
قتل کرنے میں	بے شک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور	مت تم سب قریب جاؤ

مَالَ الْیَتِیْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ ❹	هِیَ	اَحْسَنُ ❺	حَتّٰی
یتیم کا مال	مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت ہی بہتر	یہاں تک کہ

یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۪	وَ	اَوْفُوْا ❻	بِالْعَهْدِ ❹ ۚ	اِنَّ	الْعَهْدَ
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	تم سب پورا کرو	(اپنے) عہد کو	بے شک	عہد

كَانَ	مَسْئُوْلًا ❸ (34)	وَ	اَوْفُوا ❻	الْكَیْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ
ہے	پوچھا جانے والا	اور	تم سب پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو

وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ ❹	الْمُسْتَقِیْمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَیْرٌ	وَّ
اور	تم سب وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھا	یہی	بہتر ہے	اور

اَحْسَنُ ❺	تَاْوِیْلًا (35)	وَ	لَا تَقْفُ	مَا	لَیْسَ	لَكَ
بہت اچھا ہے	انجام (کے لحاظ سے)	اور	نہ آپ پیچھا کریں	(اسکا) جو	نہیں	آپ کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ	اس کا کوئی علم، بے شک کان اور آنکھ
وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ	اور دل ہر ایک ان میں سے
كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿36﴾	ہوگی اس کے بارے میں باز پرس۔ ﴿36﴾
وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ	بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو
وَلَنۡ تَبۡلُغَ	اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا
الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿37﴾	پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب (کام) ہے اس کی بُرائی
عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿38﴾	تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَيۡكَ	یہ اس میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف
رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ	آپ کے رب نے حکمت میں سے
وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور نہ تو ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمۡعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مَكۡرُوۡهًا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الۡبَصَرَ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوۡحٰی	وحی، وحی متلو۔
مَسۡـُٔوۡلًا	سوال، سائل، مسئول۔	اِلَيۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبۡلُغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الۡحِكۡمَةِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الۡجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
طُوۡلًا	طول و عرض، طوالت، طول بلد۔	اِلٰهًا	الہ العالمین، الوہیت۔
سَيِّئُهٗ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	اٰخَرَ	اخروی زندگی، اوّل و آخر، آخری۔

بِهٖ	عِلْمٌ ❶ ؕ	اِنَّ ❷	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ
اس کا	کوئی علم	بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ❸ (36)	وَ
ان میں سے ہر ایک	ہے	اس کے بارے میں	پوچھا گیا ہوا	اور

لَا تَمْشِ	فِی الْاَرْضِ	مَرَحًا ۚ	اِنَّكَ	لَنْ ❹	تَخْرِقَ
مت تو چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو پھاڑ سکے گا

الْاَرْضَ	وَلَنْ ❹	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا (37)
زمین	اور ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو	لمبا ہو کر

كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَیِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ❸ (38)
یہ سب (کام)	ہے	اس کی بُرائی	تیرے رب کے نزدیک	ناپسندیدہ

ذٰلِكَ	مِمَّآ ❺	اَوْحٰٓی	اِلَیْكَ	رَبُّكَ
یہ	(اس میں) سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ❻ ؕ	وَ	لَا تَجْعَلْ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ ❶
حکمت میں سے	اور	مت تو ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت لَنْ فعل کے شروع میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ	پس تو ڈال دیا جائے گا جہنم میں
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ	پھر کیا چن لیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىٕكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور (خود) بنالیا فرشتوں کو بیٹیاں
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿40﴾ ع	بے شک تم یقیناً کہتے ہو بڑی (غلط) بات۔ ﴿40﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے
فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾	اور نہیں وہ اضافہ کرتا ان کو مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ	کہہ دیجیے اگر ہوتے اس کے ساتھ کئی معبود
كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے
اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿42﴾	عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿42﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے

ع 4/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَلُوْمًا	ملامت۔	یَزِیْدُهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
بِالْبَنِیْنَ	ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	نُفُوْرًا	نفرت، تنفر، منافرت۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَعَهٗۤ	مع اہل وعیال، معیت۔
اِنَاثًا	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔
لَتَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِی	ذیشان، ذی وقار، ذی روح، ذی شعور۔
عَظِیْمًا	عظمت۔ معظم، عظیم۔	سَبِیْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
صَرَّفْنَا	صرف نظر۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِیَذَّكَّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

فَتُلْقٰى	فِىْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا (39)	اَفَاَصْفٰىكُمْ ❶
پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	پھر کیا چن لیا تمہیں

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❷	اِنَاثًا ط
تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ	اور اس نے (خود) بنالیا	فرشتوں سے	بیٹیاں

ع 4 10 4

اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ ❸	قَوْلًا عَظِيْمًا (40) ع	وَ	لَقَدْ ❹
بے شک تم	یقیناً تم سب کہتے ہو	بڑی (غلط) بات	اور	بلاشبہ یقیناً

صَرَّفْنَا ❺	فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا ط	وَمَا
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	اس قرآن میں	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں

يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا نُفُوْرًا (41)	قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ
وہ اضافہ کرتا اُنہیں	مگر نفرت میں	آپ کہہ دیجیے	اگر ہوتے	اس کے ساتھ	کئی معبود

كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا ❸	اِلٰى ذِى الْعَرْشِ
جیسا کہ	وہ سب کہتے ہیں	تب	ضرور وہ سب تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف

سَبِيْلًا (42) ❻	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ❼
کوئی راستہ	پاک ہے وہ	اور	بہت بلند ہے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❹ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل میں علامت تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿43﴾	(اس) سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان
وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ	اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے
وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے
بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ	اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے
تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	ان کی تسبیح کو، بے شک وہ ہے
حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾	بے حد حوصلے والا بہت بخشنے والا۔ ﴿44﴾
وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلْنَا بَیْنَكَ	(تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان
وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ	اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿45﴾	آخرت پر ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾
وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے بنا دیے انکے دلوں پر پردے (اس بات سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَلِیْمًا	حلم، حلیم و بردباری، حلیم الطبع۔
عُلُوًّا	علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	غَفُوْرًا	مغفرت، غفور الرحیم۔
كَبِیْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	قَرَاْتَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
تُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات۔	بَیْنَكَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
السَّبْعُ	اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔	یُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
الْاَرْضُ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حِجَابًا	حجاب۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مَّسْتُوْرًا	مستورات، ستر۔
تَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔	قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

عَمَّا [1]	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا کَبِیْرًا [2] (43)	تُسَبِّحُ [3]	لَهُ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلند بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِیْهِنَّ ؕ	وَاِنْ [4]	مِّنْ شَیْءٍ [5]
سات آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز

اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ [6]
مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سب سمجھتے

تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا [2]	غَفُوْرًا [2] (44)	وَاِذَا
ان کی تسبیح	بے شک وہ	ہے	بے حد حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب

قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَبَیْنَ
آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم ڈال دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور درمیان

الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ [6]	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
ان لوگوں کے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	آخرت پر	ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا [7] (45) ۙ	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً [8]
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	انکے دلوں پر	پردے

ضروری وضاحت

❶ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❼ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ	کہ وہ سمجھیں اسے اور انکے کانوں میں بوجھ (بنا دیا)
وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ	اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا
فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا	قرآن میں تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں
عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾	اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کیساتھ
يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ	وہ غور سے سنتے ہیں اس (قرآن) کو
اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ	جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں
اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	جب ظالم کہتے ہیں نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾	مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا	(اے نبی) دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کی ہیں
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْقَهُوْهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
اَدْبَارِهِمْ : دُبر۔
نُفُوْرًا : نفرت، متنفر، منافرت۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسْتَمِعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نَجْوٰى : مناجات۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
رَجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔
مَّسْحُوْرًا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف، پر کیف۔
ضَرَبُوْا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
فَضَلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❶	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَاِذَا
کہ	وہ سب سمجھیں اسے	اور	انکے کانوں میں	بوجھ	اور جب

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	وہ سب پھر جاتے ہیں

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا (46)	نَحْنُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا
اپنی پیٹھوں پر	نفرت کرتے ہوئے	ہم	خوب جاننے والے ہیں	جس (نیت) سے

يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ
وہ سب غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ سب کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى ❸	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں	سب ظلم کرنے والے

اِنْ ❹	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ❺	مَّسْحُوْرًا (47)	اُنْظُرْ
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	جادو زدہ (جادو کیا ہوا)	آپ دیکھیے

كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا ❻
کیسے	ان سب نے بیان کی ہیں	آپ کے لیے	مثالیں	پس وہ سب گمراہ ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ نَجْوٰى یا تو یہ نَجِيٌّ کی جمع ہے جس کا ترجمہ ہے سرگوشی کرنے والا یا یہ اصل میں ذَوُوْا نَجْوٰى تھا جس کا ترجمہ ہے سرگوشی والے ذووا یہاں محذوف ہے۔ ❹ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

الربع

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾	تو نہیں وہ طاقت رکھتے کسی (درست) راہ (پانے) کی ﴿48﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانے والے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿49﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾	کہہ دیجیے تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ ﴿50﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ	یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ	تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے
مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ	کون دوبارہ لوٹائے گا ہمیں، کہہ دیجیے
الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	(وہ) جس نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ	پس عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کی طرف
رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ	اپنے سروں کو اور وہ کہیں گے کب ہو گا وہ
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾	کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہو قریب۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت نبوی، مبعوث۔
خَلْقًا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَدِيْدًا : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔

مِّمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔
يَكْبُرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
صُدُوْرِكُمْ : شق صدر، شرح صدر، صدری۔
يُّعِيْدُنَا : اعادہ، بیماری عود کر آنا۔
فَطَرَكُمْ : فطرت، فطرتی طور پر۔
مَرَّةٍ : روزمرہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رُءُوْسَهُمْ : راس المال، رئیس۔

الربع

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ❶	سَبِيْلًا ❷ (48)	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا
تو نہیں	وہ سب استطاعت رکھتے	کوئی راہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے

عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا ❸	لَمَبْعُوْثُوْنَ ❹	خَلْقًا جَدِيْدًا (49)
ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	نئے سرے سے پیدا کر کے

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً ❺	اَوْ حَدِيْدًا (50)	اَوْ خَلْقًا ❷
آپ کہہ دیجئے	تم سب ہو جاؤ	پتھر	یا لوہا	یا کوئی (اور) مخلوق

مِّمَّا ❻	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج	فَسَيَقُوْلُوْنَ ❼
(اس میں) سے جو	وہ بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں میں	پس عنقریب وہ سب کہیں گے

مَنْ	يُّعِيْدُنَا ط	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ج ❺
کون	وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں	آپ کہہ دیجیے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

فَسَيُنْغِضُوْنَ ❼	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پس عنقریب وہ سب ہلائیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	وہ سب کہیں گے

مَتٰى	هُوَ ط	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا (51)
کب	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہے۔

ع 12/5 5

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ	جس دن وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں تو تم تعمیل کرو گے
بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ	اس کی تعریف کے ساتھ اور تم گمان کرو گے
اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿52﴾	(کہ) نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ ﴿52﴾
وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ	اور کہہ دیجیے میرے بندوں سے (کہ)
یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ	وہ (ایسی) بات کہیں جو (کہ) وہ بہت اچھی ہو
اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ	بے شک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے انکے درمیان
اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ	بیشک شیطان ہے
لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿53﴾	انسان کا کھلا دشمن۔ ﴿53﴾
رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے تم کو
اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ	اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے
اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ	یا اگر وہ چاہے (تو) وہ عذاب دے تمہیں
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿54﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بناکر) ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَحۡسَنُ	: محسن، احسان، احسان مند۔
یَدۡعُوۡکُمۡ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	بَیۡنَہُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ	: مستجاب الدعا۔	عَدُوًّا	: عداوت، اعداء۔
بِحَمۡدِہٖ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔	مُّبِیۡنًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَظُنُّوۡنَ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلِیۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	یَّشَاۡ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَرۡحَمۡکُمۡ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
لِّعِبَادِیۡ	: عبادت، عابد، معبود۔	وَکِیۡلًا	: وکیل، وکالت۔

يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ ❶	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ ❷	وَ
جس دن	وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں	تو تم سب تعمیل کرو گے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور

ع 5 12 5

تَظُنُّوْنَ	اِنْ ❸	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا (52)	وَقُلْ
تم سب گمان کرو گے	(کہ) نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا سا	اور آپ کہہ دیجیے

لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ❹	اِنَّ
میرے بندوں سے	وہ سب بات کہیں	جو	وہ	بہت اچھی	بے شک

الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
شیطان	وہ جھگڑا ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک	شیطان	ہے

لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا (53)	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❹
انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ
تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے

يُعَذِّبْكُمْ ❶	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❺❻	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ❼ (54)
وہ عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	کوئی ذمہ دار (بنا کر)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے، ان کو جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ	آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً
فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ	ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾	اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔ ﴿55﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	کہہ دیجیے تم بلاؤ (اُن کو) جنہیں تم سمجھتے ہو (معبود)
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ	اس کے علاوہ پس نہیں وہ اختیار رکھتے
كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾	تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک) پکارتے ہیں
يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ	وہ تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ	کون ہے ان میں سے زیادہ قریب (اللہ کے)
وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	اور وہ اُمید رکھتے ہیں اس کی رحمت کی
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ	اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الضُّرِّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔	الْوَسِيْلَةَ	وسیلہ، وسائل۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
ادْعُوا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَرْجُوْنَ	امید و رجا، بیم و رجا۔
زَعَمْتُمْ	زعم، زعمِ باطل۔	رَحْمَتَهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔

وَ	رَبُّكَ [1]	اَعْلَمُ [2]	بِمَنْ [3]	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَالْاَرْضِ ؕ
اور	تمہارا رب	خوب جاننے والا	(ان) کو جو	آسمانوں میں	اور زمین

وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا [5]	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	بعض پر

وَّ	اٰتَيْنَا [5]	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا (55)	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	آپ کہہ دیجیے	تم سب بلاؤ	جنہیں

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ [6]	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ
تم سمجھتے ہو	اس کے علاوہ	پس نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تکلیف دور کرنا

عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا (56)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
تم سے	اور نہ	(اسے) بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ [2]
وہ سب تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف	وسیلہ	کون ان میں سے	زیادہ قریب

وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ [7]	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ [7] ؕ
اور وہ سب اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اسکے عذاب سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾	بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾
وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اسے
قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن سے پہلے
اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ	یا عذاب دینے والے ہیں اسے بہت سخت عذاب
كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾	ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا۔ ﴿58﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ	اور نہیں روکا ہمیں (اس سے) کہ ہم بھیجیں نشانیاں
اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	مگر (اس بات نے) کہ جھٹلایا ان کو پہلے لوگوں نے
وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً	اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر
فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ	تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم
بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿59﴾	نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ﴿59﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ	اور جب ہم نے کہا آپ سے (کہ)
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	بے شک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نُّرۡسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرۡيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب۔
مُهۡلِكُوۡهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الۡاَوَّلُوۡنَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
يَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مُبۡصِرَةً	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
شَدِيۡدًا	: شدید، شدت، تشدد، اشد۔	فَظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخۡوِيۡفًا	: خوف، خائف۔
مَسۡطُوۡرًا	: سطر، سطور، بین السطور، 16 سطری قرآن۔	قُلۡنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَنَاۤ	: منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔	اَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا (57)	وَاِنْ ❶	مِّنْ قَرْيَةٍ ❷❸
بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے	ڈرایا گیا ہوا	اور نہیں	کسی بستی سے

اِلَّا نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا ❹	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا ❹
مگر ہم	سب ہلاک کرنیوالے اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا	سب عذاب دینے والے اسے

عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا (58)	وَمَا
عذاب	بہت سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں

مَنَعَنَآ ❺	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا
روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	مگر	کہ	جھٹلایا	ان کو

الْاَوَّلُوْنَ ؕ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ ❷	مُبْصِرَةً ❷
پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی	ثمود کو	اونٹنی	واضح نشانی کے طور پر

فَظَلَمُوْا	بِهَا ❺ ؕ	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّا	تَخْوِيْفًا (59)
تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے کے لیے

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ رَبَّكَ ❼	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ؕ
اور جب	ہم نے کہا	آپ سے	بیشک آپکے رب نے	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ وْنَ تھا قاعدے کی رو سے ن گر گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ لَكَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ	اور نہیں بنایا ہم نے (اس) منظر کو جو
اَرَیۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ	ہم نے دکھایا آپکو مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ	اور اس درخت کو (جس پر) لعنت کی گئی قرآن میں
وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُهُمۡ	اور ہم ڈراتے ہیں انہیں، پس نہیں زیادہ کرتا انہیں
اِلَّا طُغۡیَانًا كَبِیۡرًا ﴿60﴾ ع	(ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ ﴿60﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا
ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿61﴾ ج	کیا میں سجدہ کروں اسکو جسے تو نے پیدا کیا مٹی سے۔ ﴿61﴾
قَالَ اَرَءَیۡتَكَ هٰذَا الَّذِیۡ كَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے عزت بخشی مجھ پر
لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ	یقیناً اگر تو مہلت دے مجھے قیامت کے دن تک
لَاَحۡتَنِكَنَّ	(تو) بلا شبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا
ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿62﴾	اس کی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ ﴿62﴾

ع 6 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّءۡیَا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اسۡجُدُوۡا	: سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
فِتۡنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتّان۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَلۡعُوۡنَةَ	: لعن وطعن، لعنت، لعین، ملعون۔	خَلَقۡتَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُخَوِّفُهُمۡ	: خوف، خائف۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
یَزِیۡدُهُمۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔	كَرَّمۡتَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
طُغۡیَانًا	: طاغوت، طغیانی۔	اَخَّرۡتَنِ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
كَبِیۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	ذُرِّیَّتَهٗ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
قُلۡنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَلِیۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔

وَمَا (1)	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً (2)(3)
اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	جو	ہم نے دکھایا آپکو	مگر	ایک آزمائش

لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ (2)	الْمَلْعُوْنَةَ (2)(4)	فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ ۙ
لوگوں کے لیے	اور درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں

ع 6 8 6

فَمَا (1)	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا ۧ (60)	وَاِذْ	قُلْنَا
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی	بہت بڑی	اور جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (5)	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ (6)	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	قَالَ
فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے کہا

ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ۚ (61)	قَالَ	اَ	رَءَيْتَكَ (7)
کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تونے پیدا کیا	مٹی	اس نے کہا	کیا	تونے دیکھا

هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ ز	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (2)
یہ جسے	تونے عزت بخشی	مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

ضروری وضاحت

(1) مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ (2) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (3) ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ (6) لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ (7) اکثر علماء لغت نے کہا ہے کہ یہاں كَ مخاطب کے لیے بطور حرف تاکید استعمال ہوا ہے اور بعض نے اسے مفعول کی ضمیر بھی قرار دیا ہے۔ تو اس صورت میں ترجمہ ہوگا کیا تونے دیکھا اپنے آپ کو۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ	کہا (اللہ نے) جا پھر جو تیری پیروی کریگا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ	اور بہکا لے جسے تو استطاعت رکھتا ہے ان میں سے
بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ	اپنی آواز سے اور کھینچ لا ان پر اپنے سوار کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ	اور اپنے پیادے اور شریک بن جا ان کا مالوں میں
وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا	اور اولاد (میں) اور وعدے دے انہیں (جھوٹے)، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ	بیشک میرے بندے نہیں ہے تیرے لیے ان پر
سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَكُمُ	تمہارا رب وہی ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے
الۡفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	کشتیاں سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿66﴾	بے شک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	عِدۡهُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
جَزَآؤُكُمۡ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	غُرُوۡرًا	غرور، مغرور۔
مَّوۡفُوۡرًا	وافر مقدار۔	سُلۡطٰنٌ	سلطنت، سلطانی۔
اسۡتَطَعۡتَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
بِصَوۡتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔	الۡبَحۡرِ	بحر و بر، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
شَارِكۡهُمۡ	شریک، شراکت، مشترک، مشترکہ۔	رَحِيۡمًا	رحمت، رحم، مرحوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قَالَ	اذۡهَبۡ ❶	فَمَنۡ ❷	تَبِعَكَ	مِنۡهُمۡ	فَاِنَّ ❸	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمۡ
کہا	تو جا	پھر جس نے	پیروی کی تیری	ان میں سے	پس بیشک	جہنم	تمہاری سزا

جَزَآءً	مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	وَاسۡتَفۡزِزۡ ❶	مَنِ	اسۡتَطَعۡتَ	مِنۡهُمۡ	بِصَوۡتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے

وَاَجۡلِبۡ ❶	عَلَيۡهِمۡ	بِخَيۡلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكۡهُمۡ	فِي الۡاَمۡوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا انکا	مالوں میں

وَالۡاَوۡلَادِ	وَعِدۡهُمۡ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اِلَّا	غُرُوۡرًا ﴿64﴾
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	دھوکا

اِنَّ	عِبَادِيۡ ❹	لَيۡسَ	لَكَ	عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ ؕ ❺	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ ❻
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب

وَكِيۡلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيۡ	يُزۡجِيۡ	لَكُمُ	الۡفُلۡكَ ❼	فِي الۡبَحۡرِ
بطور کارساز	تمہارا رب	جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں

لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا ﴿66﴾ ❽
تا کہ تم سب تلاش کرو	اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الۡبَحۡرِ	اور جب پہنچے تمہیں تکلیف سمندر میں
ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ	(تو) گم ہوجاتے ہیں (سب) جنہیں تم پکارتے ہو
اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ	سوائے اس (اللہ) کے، پھر جب وہ نجات دے دے تمہیں
اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ	خشکی کی طرف (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿67﴾	اور ہے انسان بہت ناشکرا۔ ﴿67﴾
اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ	کیا پھر تم بے خوف ہوگئے ہو (اس سے) کہ وہ دھنسا دے
بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ	تم کو خشکی کی ایک جانب
اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا	یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ﴿68﴾	پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ ﴿68﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ	یا تم بے خوف ہوگئے ہو (اس بات سے) کہ
يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى	وہ لوٹا دے تمہیں اس (سمندر) میں دوسری بار
فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ	پھر وہ بھیج دے تم پر توڑ دینے والی ہوا (آندھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّكُمۡ	: مس، مس کرنا (چھونا)۔	كَفُوۡرًا	: کفرانِ نعمت۔
الضُّرُّ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَفَاَمِنۡتُمۡ	: امن، مامون، امنِ عامّہ۔
الۡبَحۡرِ	: بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	جَانِبَ	: جانب، جانب داری، منجانب۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تَجِدُوۡا	: وجود، موجود۔
نَجّٰٮكُمۡ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	يُّعِيۡدَكُمۡ	: اعادہ۔
الۡبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔	اُخۡرٰى	: اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اَعۡرَضۡتُمۡ	: اعراض کرنا۔	الرِّيۡحِ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وَاِذَا	مَسَّكُمُ ❶	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ
اور جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتا ہے	جسے

تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا ❷	نَجّٰىكُمْ ❶	اِلَى الْبَرِّ
تم سب پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پھر جب	وہ نجات دے تمہیں	خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ط	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ❸ (67)	اَفَاَمِنْتُمْ ❹
تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ ❺	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ❻	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر	نہ	تم سب پاؤ	اپنے لیے

وَكِيْلًا ❼ (68) لا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ
کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں

تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ ❷	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا ❻	مِّنَ الرِّيْحِ ❽
دوسری بار	پھر وہ بھیج دے	تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس جملے میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا	پس وہ غرق کردے تمہیں اس وجہ سے جو
كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ	تم نے کفر کیا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے
عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾	ہمارے خلاف اسکے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا ﴿69﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے عزت دی بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور ہم نے سوار کیا انہیں خشکی میں اور سمندر (میں)
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت (سی مخلوقات) پر
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت دینا ﴿70﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ	(جس) دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو انکے امام کیساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	پھر جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

ع 7/10/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُغْرِقَكُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	خَلَقْنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَبِيْعًا	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔	نَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَرَّمْنَا	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَمَلْنٰهُمْ	حمل، محمول، حاملہ عورت، حامل۔	بِاِمَامِهِمْ	امام، امامت، امام وقت۔
الْبَرِّ	برّی افواج، بحر وبرّ۔	بِيَمِيْنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الْبَحْرِ	بحر وبرّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	يَقْرَءُوْنَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَضَّلْنٰهُمْ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَيُغْرِقَكُمْ ❶	بِمَا ❷	كَفَرْتُمْ ۙ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا
پس وہ غرق کردے تمہیں	اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم سب پاؤ

لَكُمْ	عَلَيْنَا ❸	بِهٖ ❷	تَبِيْعًا ﴿69﴾	وَلَقَدْ ❹	كَرَّمْنَا ❺
اپنے لیے	ہم پر	اسکے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ ❺	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ ❺
بنی آدم	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❻	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ ❺	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ
پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر	(ان) میں سے جنہیں

ع 10 7 7

خَلَقْنَا ❺	تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍۭ
ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب	لوگوں کو

بِاِمَامِهِمْ ❷ ج	فَمَنْ	اُوْتِيَ ❼	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ❽
ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ
تو وہ لوگ	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، بسبب اور بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ عَلَيْنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

فَتِيْلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى	اور جو ہو اس (دنیا) میں اندھا
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾	اور (وہ ہوگا) بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔ ﴿72﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھا (کہ) ضرور یہ بہکا دیتے آپ کو
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	(اس) سے جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں ہم پر اس کے سوا
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ بنا لیتے آپ کو دوست۔ ﴿73﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت قدم رکھا آپ کو
لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿74﴾ ۙ	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ	اس وقت ضرور ہم چکھاتے آپکو دوگنا (عذاب) زندگی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّاتَّخَذُوْكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	خَلِيْلًا	: خلیل، خلیل اللہ۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَيَفْتِنُوْنَكَ	: فتنہ، فتان۔	ثَبَّتْنٰكَ	: ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اِلَيْكَ	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَّاَذَقْنٰكَ	: خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
لِتَفْتَرِيَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	ضِعْفَ	: ذواضعاف اقل۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فَتِیْلًا ﴿71﴾	وَمَنْ	كَانَ ❶	فِیْ هٰذِهٖۤ	اَعْمٰی
(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو	اس (دنیا) میں	اندھا

فَهُوَ	فِی الْاٰخِرَةِ ❷	اَعْمٰی	وَ	اَضَلُّ ❸	سَبِیْلًا ﴿72﴾
تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ

وَ	اِنْ ❹	كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ ❺❻	عَنِ	الَّذِیْۤ
اور	بلاشبہ	قریب تھا ضرور وہ سب بہکا دیتے آپ کو	(اس) سے	جو

اَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْكَ	لِتَفْتَرِیَ ❼	عَلَیْنَا	غَیْرَهٗ ۖ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے سوا

وَ	اِذًا ❽	لَّاتَّخَذُوْكَ ❺	خَلِیْلًا ﴿73﴾	وَ	لَوْلَاۤ	اَنْ
اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے آپ کو	دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ

ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَیْهِمْ
ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو	بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہوجاتے	ان کی طرف

شَیْـًٔا	قَلِیْلًا ﴿74﴾ ۙ	اِذًا ❽	لَّاَذَقْنٰكَ ❺❻	ضِعْفَ الْحَیٰوةِ ❷
کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ	اور دوگنا (عذاب) موت کا پھر نہ پاتے آپ
لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿75﴾	اپنے لیے ہم پر (یعنی ہمارے خلاف) کوئی مددگار ﴿75﴾
وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھے کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو
مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا	(مکہ کی) زمین سے تا کہ وہ نکال دیں آپ کو اس سے
وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿76﴾	اور اسوقت نہیں وہ ٹھہریں گے آپکے بعد مگر بہت کم ﴿76﴾
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ	(انکے) طریقے (کی مانند) جنہیں یقیناً ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ
لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿77﴾	ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾

ع 8/7/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِعۡفَ	ذو اضعاف اقل۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَمَاتِ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت دین۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
لِيُخۡرِجُوۡكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡفَجۡرِ	نماز فجر، فجر سے پہلے، فجر کے وقت۔
خِلٰفَكَ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	مَشۡهُوۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ ❶	لَكَ	عَلَيْنَا
اور	دوگنا (عذاب)	موت کا	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر

نَصِيْرًا ❷ (75)	وَاِنْ ❸	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ
کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپکو	زمین سے

لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَاِذًا	لَّا يَلْبَثُوْنَ ❹	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اسوقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيْلًا (76)	سُنَّةَ ❺	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
مگر	بہت کم	طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع 8 7 8

مِنْ رُّسُلِنَا ❻	وَ	لَا تَجِدُ ❶	لِسُنَّتِنَا ❻	تَحْوِيْلًا ❷ ع (77)
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں پائیں گے آپ	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❺	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ❼	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ
قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا ❽ (78)
فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن	ہے	حاضر کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ کو تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں حاضر کیا ہوا سے مراد ہے کہ یہ عمل فرشتوں کی حاضری کا باعث ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ	اور رات سے (کچھ حصہ) پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) سے
نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ	(یہ) زائد ہے آپکے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کرے آپکو
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ	آپکا رب مقامِ محمود میں ﴿79﴾ اور کہیے اے میرے رب!
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ	داخل کر مجھے (مدینہ میں) داخل کرنا سچائی (بہتری) کیساتھ
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ	نکال مجھے (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ	اور کردے میرے لیے اپنی طرف سے
سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾	غلبہ مدد دینے والا۔ ﴿80﴾
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ	اور کہہ دیجیے آ گیا حق اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾	بے شک باطل ہے (ہی) مٹنے والا۔ ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ	اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن (میں) سے (وہ کچھ)
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ	جو (کہ) وہ شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخْرِجْنِيْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَهَجَّدْ	نماز تہجد، تہجد گزار۔	نَّصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
بِهٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	سُلْطٰنًا	سلطان، سلطنت، سلطانی گواہ۔
يَّبْعَثَكَ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَّحْمُوْدًا	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اَدْخِلْنِيْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
صِدْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	مِنَ الَّیۡلِ	فَتَهَجَّدۡ	بِهٖ	نَافِلَةً ❶	لَّكَ ۖ	عَسٰۤی
اور	رات سے	پس آپ تہجد پڑھیں	اس سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے

اَنۡ	یَّبۡعَثَكَ ❷	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾	وَ	قُلۡ	رَّبِّ ❸
کہ	وہ کھڑا کرے آپکو	آپکا رب	مقامِ محمود	اور	کہیے	(اے) میرے رب!

اَدۡخِلۡنِیۡ ❹	مُدۡخَلَ	صِدۡقٍ	وَّ	اَخۡرِجۡنِیۡ ❹	مُخۡرَجَ
داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کا)	اور	نکال مجھے	نکالنا

صِدۡقٍ	وَّاجۡعَلۡ ❺	لِّیۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	سُلۡطٰنًا	نَّصِیۡرًا ﴿80﴾
سچائی (کا)	اور تو کردے	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

وَقُلۡ	جَآءَ الۡحَقُّ	وَ	زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ	اِنَّ الۡبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوۡقًا ﴿81﴾
اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور	مٹ گیا باطل	بے شک باطل	ہے	مٹنے والا

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الۡقُرۡاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحۡمَةٌ ❶
اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن (میں) سے	جو وہ	شفا	اور رحمت

لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ❻ ۙ	وَ	لَا یَزِیۡدُ	الظّٰلِمِیۡنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿82﴾
ایمان والوں کے لیے	اور	نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)

ضروری وضاحت

❶ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔
❸ اصل میں رَبِّیۡ تھا یۡ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور یۡ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انعام کریں انسان پر
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اسے تکلیف
كَانَ يَئُوْسًا ﴿83﴾	(تو) وہ ہو جاتا ہے بہت نا اُمید۔ ﴿83﴾
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ	کہہ دیجیے ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریقے پر
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ ع	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾
وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے وحی کیا آپ کی طرف

ع 9 7 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمْنَا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
بِجَانِبِهٖ : جانب، جانبین، منجانب۔
مَسَّهُ : مس، مس کرنا (چھونا)۔
الشَّرُّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔
يَئُوْسًا : مایوس، یاس و ناامیدی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَّعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَسْـَٔـلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
شِئْنَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو۔

وَاِذَآ 1	اَنۡعَمۡنَا 2	عَلَی الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ	نَا
اور جب	ہم نے انعام کیا	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے

بِجَانِبِہٖ ۚ	وَاِذَا 1	مَسَّہُ 3	الشَّرُّ	کَانَ	یَـُٔوۡسًا (83)
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت نا اُمید

قُلۡ	کُلٌّ	یَّعۡمَلُ	عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ	فَرَبُّکُمۡ
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب

ع 9 7 9

اَعۡلَمُ 4	بِمَنۡ	ھُوَ	اَھۡدٰی 4	سَبِیۡلًا (84) ع	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ	عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	قُلِ	الرُّوۡحُ	مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے	روح	میرے رب کے حکم سے

وَمَآ	اُوۡتِیۡتُمۡ 5	مِّنَ الۡعِلۡمِ	اِلَّا	قَلِیۡلًا (85)	وَ	لَئِنۡ 6
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور	یقیناً اگر

شِئۡنَا	لَنَذۡھَبَنَّ 7	بِالَّذِیۡۤ	اَوۡحَیۡنَاۤ 2	اِلَیۡکَ
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

1 اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ 2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ 3 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ 4 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ 7 نَذۡھَبُ اصل ترجمہ ہم جائیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے جائیں ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	پھر نہیں پائیں گے آپ اپنے لیے
بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾	اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے
اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾	بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بہت بڑا۔ ﴿87﴾
قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ	کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہو جائیں (تمام) انسان اور جن
عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	اس (بات) پر کہ وہ (بنا) لائیں اس قرآن کی مثل
لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ	(تو) نہیں وہ لا سکیں گے اس کے مثل اور اگرچہ ہو
بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾	ان کا بعض بعض کے لیے مددگار۔ ﴿88﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ	لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر ایک مثال
فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾	تو انکار کیا اکثر لوگوں نے (ہر چیز کا) کفر کے سوا۔ ﴿89﴾
وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ایمان لائینگے آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اجۡتَمَعَتِ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
وَكِيۡلًا	وکیل، وکالت۔	الۡاِنۡسُ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	صَرَّفۡنَا	صرف نظر۔
رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكۡثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
فَضۡلَهٗ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيۡنَا ❶	وَكِيۡلًا ﴿86﴾	اِلَّا
پھر	نہیں	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہم پر	کوئی حمایتی	مگر

رَحۡمَةً ❷	مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضۡلَهٗ	كَانَ	عَلَيۡكَ	كَبِيۡرًا ﴿87﴾
رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا

قُلۡ	لَّئِنِ	اجۡتَمَعَتِ ❸	الۡاِنۡسُ	وَالۡجِنُّ	عَلٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتُوۡا ❹
کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہو جائیں	انسان	اور جن	(اس بات) پر	کہ	وہ (بنا) لائیں

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	لَا يَاۡتُوۡنَ ❹	بِمِثۡلِهٖ	وَلَوۡ	كَانَ	بَعۡضُهُمۡ
اس قرآن کی مثل	نہیں وہ سب لاسکیں گے	اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعۡضٍ	ظَهِيۡرًا ﴿88﴾	وَ	لَقَدۡ ❺	صَرَّفۡنَا	لِلنَّاسِ
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے

فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۚ	فَاَبٰٓى	اَكۡثَرُ ❻	النَّاسِ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

اِلَّا	كُفُوۡرًا ﴿89﴾	وَ	قَالُوۡا	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لَكَ
سوائے	کفر کے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں ہم پر سے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے ساتھ
تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں البتہ یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❹ یَاۡتُوۡا کا
ترجمہ ہے وہ آئیں اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے، البتہ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ	یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لیے زمین سے
یَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ تَکُوۡنَ لَکَ	ایک چشمہ۔ ﴿90﴾ یا ہو تیرے لیے
جَنَّۃٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں سے
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡہٰرَ خِلٰلَہَا تَفۡجِیۡرًا ﴿91﴾	پھر تو جاری کرے نہریں انکے درمیان جاری کرنا ﴿91﴾
اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ	یا تو گرادے آسمان کو جیسا کہ تو نے دعویٰ کیا ہے
عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰہِ	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے اللہ کو
وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ﴿92﴾ اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ	اور فرشتوں کو سامنے۔ ﴿92﴾ یا ہو تیرے لیے
بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ	ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں
وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو
حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا	یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر کوئی کتاب
نَّقۡرَؤُہٗ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ ع 10/9/10	نہیں ہوں میں مگر ایک انسان (اور) رسول۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبِیۡلًا	: مقابلہ، مقابل۔
تَفۡجُرَ	: جاری، اجرا۔	بَیۡتٌ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
نَّخِیۡلٍ	: نخلستان۔	تَرۡقٰی، لِرُقِیِّکَ	: ترقی کرنا، ترقی پسند، ترقی پزیر۔
خِلٰلَہَا	: خلل، خلال۔	تُنَزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُسۡقِطَ	: ساقط، اسقاط حمل، سقوط ڈھاکہ۔	نَّقۡرَؤُہٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
کَمَا	: کماحقہ۔	قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَعَمۡتَ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعیم۔	سُبۡحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلَیۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَّسُوۡلًا	: رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔

حَتّٰی	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ❶ ۝٩٠	اَوْ تَكُوْنَ ❷
یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو

لَكَ	جَنَّةٌ ❶❷	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ ❸	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور	پھر تو جاری کرے	نہریں	انکے درمیان

تَفْجِيْرًا ۝٩١	اَوْ تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا
جاری کرنا	یا تو گرا دے	آسمان	جس طرح	تو نے دعویٰ کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوْ تَاْتِيَ ❹	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ ❺	قَبِيْلًا ۝٩٢	اَوْ يَكُوْنَ ❻
ٹکڑے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا ہو

لَكَ	بَيْتٌ ❶	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ تَرْقٰى	فِى السَّمَآءِ ؕ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ
تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے

لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا ❶	نَّقْرَؤُهٗ ؕ
تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے	ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے

ع 10 9 10

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّىْ	هَلْ ❼	كُنْتُ	اِلَّا بَشَرًا ❶	رَّسُوْلًا ۝٩٣ ع
آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَاْتِيَ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ	جب آگئی انکے پاس ہدایت مگر (صرف اس بات نے)
اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ	کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا ہے اللہ نے
بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ	ایک انسان کو رسول بنا کر۔ ﴿94﴾ کہہ دیجیے اگر
کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ	(رہتے) ہوتے زمین میں فرشتے (جو) چلتے (پھرتے)
مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ	مطمئن ہو کر (تو) ضرور ہم اتارتے اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾	آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ	کہہ دیجیے کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے درمیان
وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿96﴾	خوب خبر دار (اور) خوب دیکھنے والا۔ ﴿96﴾
وَ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہر گز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَعَ	: منع، ممانعت، ممنوع۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا	: ایمان، مؤمن، امن۔	شَهِیۡدًۢا	: شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
الۡهُدٰۤی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَیۡنِیۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بِعِبَادِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَبِیۡرًۢا	: خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
بَعَثَ	: بعثت، مبعوث۔	بَصِیۡرًا	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مُطۡمَئِنِّیۡنَ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	یُّضۡلِلۡ	: ضلالت و گمراہی۔
لَنَزَّلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ ❶	اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰٓی	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا ❷	رَّسُوْلًا (94)
ہدایت	مگر (یہ) کہ	انہوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بنا کر)

قُلْ	لَّوْ	كَانَ ❸	فِی الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	یَّمْشُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطْمَئِنِّیْنَ	لَنَزَّلْنَا ❹	عَلَیْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا ❷	رَّسُوْلًا (95)
سب مطمئن ہو کر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول بنا کر

قُلْ	كَفٰی	بِاللّٰهِ ❺	شَهِیْدًۢا	بَیْنِیْ	وَبَیْنَكُمْ ط
آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرًۢا ❻	بَصِیْرًا ❻ (96)	وَمَنْ	یَّهْدِ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا	اور جسے	وہ ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼ ج	وَمَنْ	یُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ
اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ کان کا ترجمہ عموماً ہے، تھا، ہو وغیرہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ہوتے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖؕ	ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے اس کے سوا
وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں قیامت کے دن
عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا	انکے چہروں کے بل اندھے
وَّبُكۡمًا وَّصُمًّاؕ	اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُؕ كُلَّمَا خَبَتۡ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کر دیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا	کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہوجائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلۡقًا جَدِيۡدًا‏ ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿98﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوۡلِيَآءَ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زِدۡنٰهُمۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَزَآؤُهُمۡ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
نَحۡشُرُهُمۡ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
الۡقِيٰمَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	خَلۡقًا	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوۡهِهِمۡ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	جَدِيۡدًا	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مَاۡوٰٮهُمۡ	: ملجاوماوی۔	يَرَوۡا	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❶	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
ان کے لیے	مددکرنے والے	اس کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا ؕ
انکے چہروں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا	خَبَتْ ❷	زِدْنٰهُمْ
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کر دیں گے ان پر

سَعِيْرًا (97)	ذٰلِكَ ❸	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ ❹ كَفَرُوْا
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک ان سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا ❺	عِظَامًا
ہماری آیات کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کر کے

جَدِيْدًا (98)	اَوَ ❼	لَمْ يَرَوْا ❽	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ
نئے (سرے سے)	اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، پر، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد علامت یِ کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	(وہ) قادر ہے اس پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل
وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	اور اس نے مقرر کیا ان کے لیے ایک معیّن وقت
لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَاَبَی	(کہ) نہیں کوئی شک اس میں، پھر (بھی) انکار کیا
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	ضرور تم روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع 11 7 11	اور ہے انسان بہت ہی بخیل۔ ﴿100﴾
وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دیں موسیٰ کو
تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ	بنی اسرائیل سے جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَمۡلِکُوۡنَ	مالک، ملکیت۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	خَزَآئِنَ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزانچی۔
قَادِرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	رَحۡمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّاَمۡسَکۡتُمۡ	ممسک، امساک۔
اَجَلًا	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل، مہر موجّل۔	خَشۡیَةَ	خشیت الٰہی۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡاِنۡفَاقِ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
کُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَیِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَسۡـَٔلۡ	سوال، سائل، مسئول۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالۡاَرۡضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓی اَنۡ	یَّخۡلُقَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	اس پر کہ	وہ پیدا کر دے

مِثۡلَهُمۡ	وَجَعَلَ	لَهُمۡ	اَجَلًا ❷	لَّا رَیۡبَ ❸	فِیۡهِ ؕ
ان کی مثل	اور اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبَی ❹	الظّٰلِمُوۡنَ	اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿99﴾	قُلۡ	لَّوۡ	اَنۡتُمۡ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر کے	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمۡلِکُوۡنَ	خَزَآئِنَ	رَحۡمَةِ ❶ رَبِّیۡٓ	اِذًا	لَّاَمۡسَکۡتُمۡ	
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے	

خَشۡیَةَ ❶ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	وَ	کَانَ	الۡاِنۡسَانُ	قَتُوۡرًا ❺ ﴿100﴾ ع
خرچ ہو جانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

ع 11/7/11

وَ	لَقَدۡ ❻	اٰتَیۡنَا ❼	مُوۡسٰی	تِسۡعَ	اٰیٰتٍۭ	بَیِّنٰتٍ ❶
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	واضح

فَسۡـَٔلۡ ❹	بَنِیۡٓ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِذۡ	جَآءَهُمۡ	فَقَالَ ❹	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے آخر مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ	فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿101﴾	اے موسیٰ جادوزدہ۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ) نہیں اتارا
هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِن کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے
بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿103﴾	تو ہم نے غرق کردیا اسے اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو۔ ﴿103﴾
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور ہم نے کہا اس کے بعد
لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ	بنی اسرائیل سے تم رہو (اس) زمین میں
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿104﴾	ہم لے آئیں گے تم سب کو اکٹھا کرکے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَظُنُّكَ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَسْحُوْرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	فَاَغْرَقْنٰهُ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَّعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمْتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	جَمِیْعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اسْكُنُوا	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	وَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَصَآىِٕرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
فَاَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لَفِیْفًا	لفافہ، لفافے، ملفوف، لف ہٰذا۔

فِرۡعَوۡنُ	اِنِّیۡ	لَاَ ظُنُّكَ	یٰمُوۡسٰی	مَسۡحُوۡرًا ❶ (101)
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدۡ ❷	عَلِمۡتَ	مَاۤ اَنۡزَلَ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸	وَالۡاَرۡضِ	بَصَآئِرَ ۚ	وَاِنِّیۡ	لَاَ ظُنُّكَ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے)	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے

یٰفِرۡعَوۡنُ	مَثۡبُوۡرًا ❶ (102)	فَاَرَادَ ❹	اَنۡ	یَّسۡتَفِزَّهُمۡ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ	وہ پھسلادے ان کو

مِّنَ الۡاَرۡضِ	فَاَغۡرَقۡنٰهُ ❹	وَمَنۡ	مَّعَهٗ	جَمِیۡعًا ۙ (103)
(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کردیا اسے	اور جو	اس کیساتھ (تھے)	سب کو

وَّقُلۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ❺	لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اسۡكُنُوا ❻	الۡاَرۡضَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم سب رہو	زمین (میں)

فَاِذَا ❹	جَآءَ	وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ ❸	جِئۡنَا	بِكُمۡ ❼	لَفِیۡفًا ؕ (104)
پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم (لے) آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کرکے

ضروری وضاحت

❶ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَ بِالۡحَقِّ	اورحق کیساتھ ہم نے نازل کیا اسے اورحق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ	وہ نازل ہوا اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اورڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ	قرآن کو ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے
لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ	تاکہ آپ پڑھیں اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر
وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾	اورہم نے اتارا اسے اتارنا (تھوڑا تھوڑا)۔ ﴿106﴾
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	کہہ دیجیے تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ
اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	بے شک جولوگ دیے گئے علم اس سے پہلے
اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ	جب وہ پڑھا جاتا ہے ان پر (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿107﴾	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ	اوروہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارارب بلاشبہ ہے
وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا۔ ﴿108﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنٰهُ	:	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوۡا	:	ایمان، مؤمن، امن۔
اَرۡسَلۡنٰكَ	:	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡعِلۡمَ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُبَشِّرًا	:	بشیرونذیر، بشارت۔	قَبۡلِهٖۤ	:	قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
نَذِيۡرًا	:	بشارت وانذار، نذیر۔	يُتۡلٰى	:	تلاوت، وحی متلو۔
فَرَقۡنٰهُ	:	فریق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُجَّدًا	:	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِتَقۡرَاَهٗ	:	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	سُبۡحٰنَ	:	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلٰى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعۡدُ	:	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قُلۡ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَمَفۡعُوۡلًا	:	فعل، فاعل، مفعول۔

وَبِالۡحَقِّ	اَنۡزَلۡنٰهُ ❶❷	وَبِالۡحَقِّ	نَزَلَ ؕ	وَمَآ	اَرۡسَلۡنٰكَ ❶
اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے	اور حق کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

وقف لازم

اِلَّا مُبَشِّرًا ❸	وَّنَذِيۡرًا ﴿105﴾	وَقُرۡاٰنًا	فَرَقۡنٰهُ ❶❷
مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

لِتَقۡرَاَهٗ ❷❹	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكۡثٍ ❺	وَّنَزَّلۡنٰهُ ❶❷	تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾
تاکہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	اتارنا

قُلۡ	اٰمِنُوۡا ❻	بِهٖۤ	اَوۡ	لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	اِذَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	يَخِرُّوۡنَ
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلۡاَذۡقَانِ ❼	سُجَّدًا ﴿107﴾	وَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	سُبۡحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے

رَبِّنَاۤ	اِنۡ ❽	كَانَ	وَعۡدُ رَبِّنَا	لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾
ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❽ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنۡ ہو گیا ہے۔

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہیں
وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدۃ	اور (قرآن) زیادہ کردیتا ہے انہیں عاجزی میں ﴿109﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ	کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ	(یہ) اچھے اچھے (سارے) نام اور مت بلند کر
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا	اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ پست کیجیے اس کو
وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾	اور اختیار کیجیے اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿110﴾
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ ہے
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہے اس کا
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	کوئی مددگار عاجز ہوجانے (کی وجہ) سے
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع	اور بڑائی بیان کر اس کی خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾

السجدۃ 4

ع 12 / 11 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْكُوْنَ	آہ وبکا۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خُشُوْعًا	خشوع وخضوع۔	يَتَّخِذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
ادْعُوا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	شَرِيْكٌ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الْاَسْمَآءُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَلِيٌّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
الْحُسْنٰى	حسن، محسن، تحسین۔	الذُّلِّ	ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
تَجْهَرْ	جہری قراءت، آمین بالجہر۔	كَبِّرْهُ	کبریائی، اکبر، تکبیر۔

السجدة 4

وَ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ ❶	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ ❷
اور	وہ سب گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کردیتا ہے اُنہیں

خُشُوْعًا (109) السجدة	قُلِ	ادْعُوا ❸	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا ❸	الرَّحْمٰنَ ؕ
عاجزی میں	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کہہ کر)

اَيًّا مَّا ❹	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ❺ ج	وَ
جس (نام کو بھی)	تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام	اچھے اچھے	اور

لَا تَجْهَرْ ❻	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتْ ❻	بِهَا	وَابْتَغِ
مت آپ بلند کیجیے	اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجیے	اس کو	اور اختیار کیجیے

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ❼ (110)	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ ❽	وَلَدًا ❼	وَّ	لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ❼	فِي الْمُلْكِ	وَلَمْ
نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور	نہ وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

ع 12 11 12

يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ ❼	مِّنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا (111) ع
وہ ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجیے اسکی	خوب بڑائی بیان کرنا

ضروری وضاحت

❶ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں اَيًّا اسم شرط کے لیے ہے اور مَا زائدہ ہے۔ ❺ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ کبھی اس نے بھی کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 110 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رُکُوْعَاتُھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ	نازل کی اپنے بندے پر کتاب
وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (1)	اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ (1)
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا	بالکل سیدھی، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	اس (اللہ) کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (2)	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ (2)
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ (3)	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ۔ (3)
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ (4)	بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد۔ (4)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ	:	حمد وثنا، حامد، محمود۔	يَعْمَلُوْنَ	:	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَنْزَلَ	:	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الصّٰلِحٰتِ	:	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلٰى	:	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَجْرًا	:	اجروثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَبْدِهِ	:	عبادت، عابد، معبود۔	حَسَنًا	:	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
قَيِّمًا	:	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَبَدًا	:	ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
شَدِيْدًا	:	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَالُوا	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُبَشِّرَ	:	بشارت، مبشر، بشیر۔	اتَّخَذَ	:	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	:	امن، ایمان، مؤمن۔	وَلَدًا	:	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔

اٰيَاتُهَا 110 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❶	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ ❷	لَّهٗ	عِوَجًا ❸ ؕسکتۃ (1)	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ ❹
اور نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تاکہ وہ ڈرائے

بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ❺
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❻	اَنَّ	لَهُمْ
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ۙ (2)	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ۙ (3)
اچھا اجر	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ

وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❼	وَلَدًا ۗ (4)
اور	(تاکہ) وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد

ضروری وضاحت

❶ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❷ لَمْ کے بعد علامت
یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ اور آخر
میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	بڑی (غلط) بات ہے (جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝5	نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔ ۝5
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	پس شاید آپ ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝6	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔ ۝6
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	اس کے لیے زینت تا کہ ہم آزمائیں انہیں
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝7	(کہ) ان میں کون زیادہ اچھا ہے عمل میں۔ ۝7
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ۝8	(اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ ۝8
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْحَدِيْثِ	حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
لِاٰبَآئِهِمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	زِيْنَةً	زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
كَبُرَتْ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	لِنَبْلُوَهُمْ	بلا، ابتلاء، مبتلا۔
تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَحْسَنُ	احسن، محسن، تحسین، احسان۔
اَفْوَاهِهِمْ	افواہ، افواہ پھیلانا۔	عَمَلًا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَّقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اٰثَارِهِمْ	آثار، آثار قدیمہ۔	حَسِبْتَ	حسبِ حال، حسبِ موقع، حسبِ معمول۔
بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَصْحٰبَ	اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ خیر۔

كَلِمَةً ❷	كَبُرَتْ ❷	لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	وَّلَا	مِنْ عِلْمٍ ❶	بِهٖ	لَهُمْ	مَا
بات	بڑی (غلط)	انکے باپ دادا کو	اور نہ	کوئی علم	اس کا	ان کو	نہیں

كَذِبًا ۝5	اِلَّا	يَّقُوْلُوْنَ	اِنْ ❸	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	تَخْرُجُ ❷
جھوٹ	مگر	وہ سب کہتے	نہیں	ان کے مونہوں سے	نکلتی ہے

اِنْ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ❺	نَّفْسَكَ	بَاخِعٌ ❹	فَلَعَلَّكَ
اگر	ان کے پیچھے	اپنی جان کو	ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں	پس شاید آپ

جَعَلْنَا	اِنَّا ❻	اَسَفًا ۝6	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	لَّمْ يُؤْمِنُوْا
ہم نے بنایا (اسے)	بیشک ہم	افسوس کرتے ہوئے	اس بات (قرآن) پر	نہ وہ سب ایمان لائیں

اَيُّهُمْ	لِنَبْلُوَهُمْ ❼	لَّهَا	زِيْنَةً ❷	عَلَى الْاَرْضِ	مَا
(کہ) ان میں کون	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	اس کے لیے	زینت	زمین پر ہے	جو

عَلَيْهَا	مَا	لَجٰعِلُوْنَ	اِنَّا ❻	وَ	عَمَلًا ۝7	اَحْسَنُ ❽
اس پر	جو	ضرور سب بنانے والے ہیں	بیشک ہم	اور	عمل	زیادہ اچھا

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	اَنَّ	حَسِبْتَ	اَمْ	جُرُزًا ۝8 ؕ	صَعِيْدًا
غار والے	کہ بیشک	آپ نے خیال کیا ہے	کیا	چٹیل	میدان

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تُ، ۃ، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الرَّقِیۡمِ ۙ کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا	اور کتبے والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے
عَجَبًا ﴿9﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ	ایک عجیب (نشانی)۔ ﴿9﴾ جب پناہ لی ان نوجوانوں نے
اِلَی الۡکَھۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً	تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت
وَّ ہَیِّیۡٔ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا	اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں
رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبۡنَا	کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾ تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)
عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَھۡفِ	ان کے کانوں پر غار میں
سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿11﴾	کئی سال گنتی کے۔ ﴿11﴾
ثُمَّ بَعَثۡنٰہُمۡ لِنَعۡلَمَ	پھر ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ ہم جان لیں
اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ	(کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے
اَحۡصٰی لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ
لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿12﴾ ع 1 12 13	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّقِیۡمِ : رقم، مرقوم، راقم الحروف، رقم طراز۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَوٰی : ملجاوماوٰی۔
الۡکَھۡفِ : اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔
فَقَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَحۡمَۃً : رحمت، رحم، مرحوم۔
ہَیِّیۡٔ : مہیا کرنا۔

اَمۡرِنَا : امر، آمر، مامور، امارت۔
رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
عَلٰۤی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سِنِیۡنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
عَدَدًا : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
بَعَثۡنٰہُمۡ : بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
الۡحِزۡبَیۡنِ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اَمَدًا : مدت، امتداد زمانہ۔

وَ	الرَّقِيْمِ ۙ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا ❶	عَجَبًا ❷ (9)
اور	کتبے والے	تھے وہ سب	ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)

اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ ❸	اِلَى الْكَهْفِ	فَقَالُوْا
جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	غار کی طرف	تو انہوں نے کہا

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ❷❹
اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا ❷ (10)
اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	کوئی رہنمائی

فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا ۙ (11)
تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں	بہت سال	گنتی کے

ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ ❺	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ
پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)

اَحْصٰى ❻	لِمَا ❼	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا ع (12)
زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	اس مدت تک

ع 1 12 13

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ نَبَاَھُمۡ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّھُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا	حق کیساتھ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّھِمۡ وَ زِدۡنٰھُمۡ ھُدًی ﴿13﴾ صلے	اپنے رب پر اور ہم نے زیادہ کردیا انہیں ہدایت میں ﴿13﴾
وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِھِمۡ	اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کردیے)
اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـھًا لَّقَدۡ	اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلاشبہ یقیناً
قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	ہم نے کہی اس وقت زیادتی کی بات۔ ﴿14﴾
ھٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِھَۃً ؕ لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَیۡھِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل، پھر کون زیادہ ظالم ہے
مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿15﴾ ط	اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن۔	فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَیۡکَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّدۡعُوَاۡ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَبَاَھُمۡ	نبی، نبوت، انبیاء۔	اتَّخَذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	بِسُلۡطٰنٍۭ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
زِدۡنٰھُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	بَیِّنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
رَبَطۡنَا	رابطہ، مربوط۔	اَظۡلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُلُوۡبِھِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	افۡتَرٰی	افتریٰ پردازی، مفتری۔
قَامُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	کَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔

نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	نَبَاَهُمۡ	بِالۡحَقِّ ؕ	اِنَّهُمۡ	فِتۡيَةٌ ❶
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکا واقعہ	حق کیساتھ	بیشک وہ	(چند) نوجوان

اٰمَنُوۡا	بِرَبِّهِمۡ	وَزِدۡنٰهُمۡ ❷	هُدًى ۖ ﴿13﴾	وَّ	رَبَطۡنَا ❷
سب ایمان لائے	اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ کردیا انکو	ہدایت	اور	ہم نے بند باندھ دیا

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اِذۡ	قَامُوۡا	فَقَالُوۡا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸
انکے دلوں پر	جب	وہ سب کھڑے ہوئے	تو ان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب

وَ	الۡاَرۡضِ	لَنۡ نَّدۡعُوَا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ❹	اِلٰهًا ❺	لَّقَدۡ ❻
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو	بلاشبہ یقیناً

قُلۡنَاۤ ❷	اِذًا	شَطَطًا ﴿14﴾	هٰۤؤُلَاۤءِ	قَوۡمُنَا	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ❹
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنالیے	اس کے سوا

اٰلِهَةً ❶ ؕ	لَوۡلَا	يَاۡتُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	بِسُلۡطٰنٍۭ	بَيِّنٍ ؕ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے	ان (کے معبود ہونے) پر	دلیل	واضح

فَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❼	مِمَّنِ ❽	افۡتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ ﴿15﴾
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے
وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَهۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ	تو تم پناہ لو غار کی طرف، کھول دے گا تم پر
رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ یُهَیِّیٴۡ	تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کر دے گا
لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَ تَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ	اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنۡ کَهۡفِهِمۡ	(تو) وہ جھک (کر کنارہ کر) جاتا ہے ان کے غار سے
ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ اِذَا غَرَبَتۡ	دائیں طرف کو اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف سے
وَ هُمۡ فِیۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ	اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے
ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (واقعہ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، مشرق ومغرب۔	اَمۡرِکُمۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	: معزول کرنا، معتزلہ فرقہ۔	تَرَی	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
یَعۡبُدُوۡنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	الشَّمۡسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
فَاۡوٗۤا	: ملجا و ماوٰی۔	طَلَعَتۡ	: طلوع آفتاب، مطلع ابر آلود۔
اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡیَمِیۡنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الۡکَهۡفِ	: اصحاب کہف، اصحاب کہف کا کتا۔	غَرَبَتۡ	: غروب آفتاب، شرق وغرب، مغرب۔
یَنۡشُرۡ	: ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔	الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
یُهَیِّیٴۡ	: مہیا کرنا۔	یَّهۡدِ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔

وَ اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ ❶	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور جب	تم سب الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ ❷	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف	وہ کھول دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت سے

وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ❸ (16)
اور	وہ مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت

وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ ❹	تَّزٰوَرُ ❹
اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ ❺	وَاِذَا	غَرَبَتْ ❹	تَّقْرِضُهُمْ ❹
ان کے غار سے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ ❺	وَهُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ ❹	مِّنْهُ ط	ذٰلِكَ ❻
بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط ❹	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼
اللہ کی نشانیوں میں سے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا اور اس کا ترجمہ کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ، تْ اور، ةٍ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذَاتَ الْيَمِيْنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہیں تو پائے گا
لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿17﴾ ع	اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔ ﴿17﴾
وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا	اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے
وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ	اور ہم (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف
وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ	اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے
ذِرَاعَیۡهِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر، اگر آپ جھانکیں
عَلَیۡهِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡهُمۡ	ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں ان سے
فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ	بھاگتے ہوئے اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾	ان (کی وجہ) سے رعب سے۔ ﴿18﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ	اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں
لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَهُمۡ ؕ	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں اپنے درمیان (آپس میں)

ع 2 5 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُّضۡلِلۡ	ضلالت و گمراہی۔	بَاسِطٌ	بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
تَجِدَ	وجود، موجود، وجد۔	اطَّلَعۡتَ	اطلاع، مطلع کرنا۔
وَلِیًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	عَلَیۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّرۡشِدًا	رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	مِنۡهُمۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
رُقُوۡدٌ	مرقد۔	رُعۡبًا	رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
نُقَلِّبُهُمۡ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	بَعَثۡنٰهُمۡ	بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
الۡیَمِیۡنِ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	لِیَتَسَآءَلُوۡا	سوال، سائل، مسئول۔
الشِّمَالِ	شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَیۡنَهُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 2 5 14

وَ	مَنۡ ❶	یُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِیًّا ❷
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست

مُّرۡشِدًا ❸ ع ﴿17﴾	وَتَحۡسَبُهُمۡ ❹	اَیۡقَاظًا	وَّهُمۡ	رُقُوۡدٌ ۖ
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے

وَّ	نُقَلِّبُهُمۡ ❹	ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَ	کَلۡبُهُمۡ ❺	بَاسِطٌ	ذِرَاعَیۡهِ ❻	بِالۡوَصِیۡدِ ؕ
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر

لَوِ	اطَّلَعۡتَ	عَلَیۡهِمۡ	لَوَلَّیۡتَ	مِنۡهُمۡ
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئۡتَ	مِنۡهُمۡ	رُعۡبًا ﴿18﴾	وَ
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھر دیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب سے	اور

کَذٰلِكَ	بَعَثۡنٰهُمۡ ❹	لِیَتَسَآءَلُوۡا ❼	بَیۡنَهُمۡ ؕ
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)

ضروری وضاحت

❶مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❺هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻اصل میں ذِرَا عَیۡنِ تھا قواعد کی رو سے نون گر گیا ہے اور یۡنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنۡهُمۡ	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا
لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ	ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ	انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا	(اس) کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ	اپنے میں سے ایک کو اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ
اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ	شہر کی طرف پس چاہیے کہ وہ دیکھے
اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا اس میں سے
وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے
بِكُمۡ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ	بے شک وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر

تصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاءبعد الیاءمن النصف الاول والام الغائیۃ من النصف الاخیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِّنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَلۡيَنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔	اَزۡكٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَلۡيَتَلَطَّفۡ	لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَابۡعَثُوۡۤا	بعثت، مبعوث۔	يُشۡعِرَنَّ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اَحَدَكُمۡ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	يَّظۡهَرُوۡا	ظاہر، مظہر، مظاہر۔
بِوَرِقِكُمۡ	چاندی کے ورق۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَالَ	قَآئِلٌ ❶❷	مِّنۡهُمۡ	كَمۡ	لَبِثۡتُمۡ ؕ	قَالُوۡا
کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	انہوں نے کہا

لَبِثۡنَا	يَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ	قَالُوۡا
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا

رَبُّكُمۡ	اَعۡلَمُ ❸	بِمَا ❹	لَبِثۡتُمۡ ؕ	فَابۡعَثُوۡۤا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو

اَحَدَكُمۡ	بِوَرِقِكُمۡ ❹ هٰذِهٖۤ	اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ	فَلۡيَنۡظُرۡ ❺
اپنے میں سے ایک کو	اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَاۤ	اَزۡكٰى ❸	طَعَامًا	فَلۡيَاۡتِكُمۡ ❺	بِرِزۡقٍ ❻
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا

مِّنۡهُ	وَلۡيَتَلَطَّفۡ ❺	وَ	لَا يُشۡعِرَنَّ ❼	بِكُمۡ ❹
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ ہرگز آگاہ کرے	تمہارے بارے میں

اَحَدًا ❶ ﴿19﴾	اِنَّهُمۡ	اِنۡ	يَّظۡهَرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب مطلع ہو گئے	تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بان التاء المثناة من النصف الأول
واللام الثانية من النصف الأخير

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ وَ یا فَ کے بعد سکون والے لام (لْ) کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

یَرۡجُمُوۡكُمۡ	(تو) وہ سنگسار کردیں گے تمہیں
اَوۡ یُعِیۡدُوۡكُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ	یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔ ﴿20﴾
وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کردیا ان پر (لوگوں کو)
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ	اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں
اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنے درمیان
اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ	انکے معاملے میں تو انہوں نے کہا تم بناؤ ان پر
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	ایک عمارت، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان کو
قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ	کہا ان لوگوں نے جو غالب آئے ان کے معاملے پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔ ﴿21﴾
سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَرۡجُمُوۡكُمۡ : رجم، حد رجم۔
یُعِیۡدُوۡكُمۡ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
تُفۡلِحُوۡۤا : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِيَعۡلَمُوۡۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

رَيۡبَ : کتاب لاریب۔
يَتَنَازَعُوۡنَ : تنازعہ، متنازعہ۔
بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَمۡرَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
فَقَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
غَلَبُوۡا : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لَنَتَّخِذَنَّ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَلٰثَةٌ : ثلث، مثلث، تثلیث۔

يَرْجُمُوْكُمْ ❶	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ ❶	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کردیں گے تمہیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا ❷	اَبَدًا ﴿20﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کردیا

عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بیشک

السَّاعَةَ ❸	لَا رَيْبَ ❹	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ ❺	بَيْنَهُمْ
قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے	اپنے درمیان

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا ❻	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ۭ ❼	رَبُّهُمْ
ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ۭ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
خوب جاننے والا	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	سب غالب آئے	ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ ❽	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿21﴾ ❼	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ ❸
ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)

ضروری وضاحت

❶ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ	ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ	(کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ ۚ	(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے
وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ	اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ	کہہ دیجیے میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو
مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۛ فَلَا تُمَارِ	نہیں جانتے انہیں مگر بہت کم (لوگ) تو نہ جھگڑا کریں آپ
فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ	ان کے بارے میں مگر سرسری جھگڑا اور نہ پوچھیے
فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿22﴾ ع	ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔ ﴿22﴾
وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاۡىۡءٍ	اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں
اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ ﴿23﴾	بے شک میں کرنے والا ہوں یہ کل۔ ﴿23﴾
اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرْ	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کریں
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ	اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں

ع 3 5 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَّابِعُهُمۡ	:	ربع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔	قَلِيۡلٌ	:	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَاهِرًا	:	ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
خَمۡسَةٌ	:	حواس خمسہ۔	تَسۡتَفۡتِ	:	فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
سَادِسُهُمۡ	:	مسدس حالی۔	مِّنۡهُمۡ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَبۡعَةٌ	:	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔	فَاعِلٌ	:	فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَعۡلَمُ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَّشَآءَ	:	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بِعِدَّتِهِمۡ	:	عدت، تعداد، عدد۔	اذۡكُرْ	:	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اِلَّا	:	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نَسِيۡتَ	:	نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَّابِعُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ ❷	سَادِسُهُمْ ❶
ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ سب کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ ❶	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ ❷
ان کا کتا	پتھر مارنا	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)	اور وہ سب کہیں گے	سات

وَّثَامِنُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶ ط	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ❸	بِعِدَّتِهِمْ
اور انکا آٹھواں	انکا کتا	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جاننے والا	ان کی تعداد کو

مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا قَلِيْلٌ قف	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا مِرَآءً
نہیں	وہ جانتے انہیں	مگر بہت کم	تو نہ تو جھگڑ	انکے بارے میں	مگر جھگڑا

ع 3 5 15

ظَاهِرًا ص	وَّ	لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ❹ ع (22)
سرسری	اور	نہ تو پوچھ	ان (کے بارے) میں	ان میں سے	کسی ایک سے

وَ	لَا تَقُوْلَنَّ ❺	لِشَايْءٍ ❹	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ ❻	غَدًا لا (23)
اور	نہ ہرگز آپ کہیں	کسی چیز کیلئے	بیشک میں	کرنیوالا ہوں	یہ	آئندہ کل

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ز	وَاذْكُرْ ❼	رَّبَّكَ	اِذَا نَسِيْتَ
مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب آپ بھول جائیں

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے میرا رب
لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے قریب تر بھلائی کی۔ ﴿24﴾
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیۡنَ	اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں تین سو سال
وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اور وہ مزید رہے نو (سال)۔ ﴿25﴾ کہہ دیجیے اللہ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	خوب جاننے والا ہے (اس مدت) کو جو وہ ٹھہرے
لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے
اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست
وَّ لَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	اور نہیں وہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ	اور تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ	آپکے رب کی کتاب میں سے نہیں کوئی بدلنے والا
لِکَلِمٰتِهٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَسۡمِعۡ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
یَّهۡدِیَنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَّلِیٍّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
لِاَقۡرَبَ	: قرب، قریب، مقرب، اقرب ترین۔	یُشۡرِکُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	اتۡلُ	: تلاوت، وحی متلو۔
سِنِیۡنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُوۡحِیَ	: وحی، وحی نازل ہونا، وحی متلو۔
ازۡدَادُوۡا	: زیادہ، مزید، زائد۔	مُبَدِّلَ	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِکَلِمٰتِهٖ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
اَبۡصِرۡ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	تَجِدَ	: وجود، موجود۔

وَقُلْ	عَسٰٓى اَنْ	يَّهْدِيَنِ ❶	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ ❷	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ ❸
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو	سال

وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	لَبِثُوْا ج
اور وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب ٹھہرے

لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ❹ ط
اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب	اور زمین (کا)	کس قدر وہ دیکھنے والا اور کس قدر وہ سننے والا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❺	مِنْ وَّلِيٍّ ❻❺ ز	وَلَا	يُشْرِكُ
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا

فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ❻ ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ ❼	اِلَيْكَ
اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ ج	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ قف	وَلَنْ تَجِدَ
کتاب میں سے	آپ کے رب کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ دراصل يَهْدِيَنِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے يْ گرگئی ہے اسی يْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اس فعل میں تعجب کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾
وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِیۡنَ	اور روکے رکھیں اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو
یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام کو
یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ	وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی اور نہ تجاوز کریں
عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِیۡدُ	آپ کی آنکھیں ان سے، آپ چاہتے ہیں
زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَا تُطِعۡ	دنیوی زندگی کی زینت کو اور نہ اطاعت کریں
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ	(اس کی) جسے ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو
عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ	اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾	اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔ ﴿28﴾
وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ	اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے
وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡیَكۡفُرۡ ۙ	اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَغۡفَلۡنَا	غافل، غفلت، تغافل۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	قَلۡبَهٗ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
یَدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
یُرِیۡدُوۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	هَوٰىهُ	ہوا وہوس۔
وَجۡهَهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	اَمۡرُهٗ	امر، آمر، مامور، امارت۔
عَیۡنٰكَ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فُرُطًا	افراط وتفریط، افراط زر۔
زِیۡنَةَ	زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔	قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُطِعۡ	اطاعت، مطیع۔	فَلۡیَكۡفُرۡ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مِنْ دُوْنِهٖ [1]	مُلْتَحَدًا [2] (27)	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں	اپنے نفس کو

مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ [3]	وَالْعَشِيِّ
(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ [3]	عَيْنٰكَ [4]	عَنْهُمْ ۚ
وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور	نہ تجاوز کریں	آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ [3]	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ [3]	وَ	لَا تُطِعْ [5]	مَنْ
آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی	اور	نہ آپ اطاعت کریں	جو

اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم نے غافل کردیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا (28)	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ قف
اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَمَنْ [6]	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ [7]	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ ۙ [7]
پھر جو	چاہے	پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے

ضروری وضاحت

(1) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) ة اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) اصل میں عَيْنَانِ + كَ تثنیہ کی علامت ان کے ن کو قاعدے کی رو سے گرادیا گیا ہے تو عَيْنَاكَ رہ گیا جسے عَيْنٰكَ لکھا گیا ہے۔ (5) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (6) مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ (7) وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

الثلثة

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ	گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے، اور اگر
یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا	وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ	(ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ بھون ڈالے گا چہروں کو، برا ہے وہ پینا
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ	نیک بے شک ہم نہیں ضائع کرتے
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ۚ	(اس کا) اجر جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
یُحَلَّوْنَ فِیْهَا	اور وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا	مستعد، استعداد۔	سَآءَتْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
لِلظّٰلِمِیْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	نُضِیْعُ	ضائع، ضیاع۔
اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔	اَجْرَ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	اَحْسَنَ	احسن، محسن، تحسین، احسان۔
یَّسْتَغِیْثُوْا	استغاثہ، غوث۔	تَجْرِیْ	جاری، اجرا۔
الْوُجُوْهَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الشَّرَابُ	شربت، مشروب، اکل و شرب۔	تَحْتِهِمُ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اِنَّآ ❶	اَعْتَدْنَا ❷	لِلظّٰلِمِیْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ
بیشک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو

سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنْ	یَّسْتَغِیْثُوْا	یُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
اسکی قناتوں نے	اور اگر	وہ سب فریاد کریں گے	وہ سب فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی سے

كَالْمُهْلِ	یَشْوِی	الْوُجُوْهَ ؕ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ؕ
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے وہ	پینا

وَسَآءَتْ ❸	مُرْتَفَقًا (29)	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ❸	اِنَّا ❶	لَا نُضِیْعُ ❹	اَجْرَ	مَنْ ❺	اَحْسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا ۚ (30)	اُولٰٓئِكَ ❻	لَهُمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ ❸	تَجْرِیْ ❸
عمل	یہی لوگ	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ يَلۡبَسُوۡنَ	سونے کے کنگنوں سے اور وہ پہنیں گے
ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ	کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم سے
وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ	اور موٹے ریشم (سے) تکیہ لگائے ہونگے
فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ	ان میں تختوں پر، (کیا) خوب بدلہ ہے (جنت)
وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾	اور (کیا) اچھی ہے آرام گاہ۔ ﴿31﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال
رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے
وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	اور ہم نے باڑ لگادی ان دونوں کے اردگرد کھجوروں کی
وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾	اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی۔ ﴿32﴾
كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا	دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا	اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی

ع 4 9 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اضۡرِبۡ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَلۡبَسُوۡنَ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	مَّثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
خُضۡرًا	گنبد خضریٰ۔	رَّجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
مُّتَّكِـِٕيۡنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔	بِنَخۡلٍ	نخلستان۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	زَرۡعًا	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الثَّوَابُ	اجر وثواب، ثواب دارین۔	اُكُلَهَا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
حَسُنَتۡ	احسن، حسین، تحسین، احسان۔	تَظۡلِمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا
کنگنوں سے	سونے سے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز

مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ ❶	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں

ع 4 9 16

عَلَى الْاَرَآئِكِ ط	نِعْمَ	الثَّوَابُ ط	وَ	حَسُنَتْ ❷	مُرْتَفَقًا (31)
تختوں پر	(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ

وَ	اضْرِبْ ❸	لَهُمْ	مَّثَلًا ❹	رَّجُلَيْنِ ❺	جَعَلْنَا
اور	بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے

لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ ❺	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا
ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں سے	اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کو

بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ❹ ط (32)	كِلْتَا ❻
کھجور کے ساتھ	اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں

الْجَنَّتَيْنِ ❺	اٰتَتْ ❷	اُكُلَهَا ❼	وَ	لَمْ تَظْلِمْ ❷	مِّنْهُ	شَيْـًٔا لا
دونوں باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ ظلم کیا (نہ کمی کی)	اس میں سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ شروع میں اِسْتَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔❷ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ کِلْتَا دو مؤنث چیزوں کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اور دو مذکر چیزوں کے لیے کِلَا استعمال ہوتا ہے۔❼ علامت هَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿33﴾	اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر ﴿33﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ	اور تھا اس کے لیے (بہت) پھل، تو کہا اس نے
لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اپنے ساتھی سے اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا	میں بہت زیادہ ہوں تجھ سے مال میں
وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے۔ ﴿34﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ	اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ	ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر، اس نے کہا
مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿35﴾	نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہوگا یہ کبھی بھی۔ ﴿35﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہیں میں خیال کرتا قیامت کا (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ	قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾	بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، لیل ونہار، عفوودرگزر۔	ظَالِمٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خِلٰلَهُمَا	: خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔	اَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، حسن ظن۔
نَهَرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔
يُحَاوِرُهٗٓ	: محاورہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رُّدِدْتُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَعَزُّ	: عزت، باعزت، معزز۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا	: نفر، بھاری نفری (تعداد)۔	لَاَجِدَنَّ	: وجود، موجود، وجد۔
دَخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	مُنْقَلَبًا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔

وَّ	فَجَّرۡنَا ❶	خِلٰلَهُمَا ❷	نَهَرًا ۙ (33)	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَنَا	اَكۡثَرُ ❸	مِنۡكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ ❸	نَفَرًا (34)
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ ❹	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ ۚ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر	اس نے کہا

مَاۤ	اَظُنُّ	اَنۡ	تَبِيۡدَ ❺	هٰذِهٖۤ	اَبَدًا ۙ (35)	وَّمَاۤ
نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں

اَظُنُّ	السَّاعَةَ ❺	قَآئِمَةً ❺ ۙ	وَّ	لَئِنۡ	رُّدِدۡتُّ
میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)	اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ ❻	خَيۡرًا	مِّنۡهَا ❼	مُنۡقَلَبًا (36)
میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا	بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ هَا کا ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے لیکن اگر اسکا تعلق جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ	کیا تو نے کفر کیا ہے (اس ذات) سے جس نے
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؁37	پھر اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے ایک آدمی۔ 37
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں
اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ؁38	میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو 38
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ	تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	نہیں کوئی طاقت مگر اللہ (کی مدد) سے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ؁39 ۚ	تجھ سے مال اور اولاد میں۔ 39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَاحِبُهٗ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	دَخَلْتَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يُحَاوِرُهٗٓ	: محاورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	شَاۗءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تُرَابٍ	: تربت۔	اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّاقلیل، الّا یہ کہ۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔	تَرَنِ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
سَوّٰىكَ	: مساوی، مساوات۔	اَقَلَّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے	اس حال میں (کہ)	وہ	وہ بات کر رہا تھا اس سے

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ ❶	مِنْ تُرَابٍ
کیا	تو نے کفر کیا	(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❷❸	ثُمَّ	سَوّٰىكَ ❶	رَجُلًا ❸ ط (37)
پھر	ایک قطرے سے	پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے	ایک آدمی

لٰكِنَّا ❹	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا ❸ (38)	وَ	لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ
کسی ایک کو	اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ لا	لَا قُوَّةَ ❷❺	اِلَّا	بِاللّٰهِ ج	اِنْ
جو	چاہے	اللہ	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر

تَرَنِ ❻	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ج (39)
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❷ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لٰكِنَّا یہ دراصل لٰكِنْ + اَنَا تھا، وصل کی وجہ سے أ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے، اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا، اس لیے اس پر ہ کا نشان ہے۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❻ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب دے مجھے بہتر
مِّنۡ جَنَّتِکَ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡہَا	تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس پر
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی عذاب آسمان سے
فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿40﴾	پھر وہ ہو جائے صاف میدان۔ ﴿40﴾
اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُہَا غَوۡرًا فَلَنۡ	یا ہو جائے اس کا پانی گہرا تو ہرگز نہ
تَسۡتَطِیۡعَ لَہٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو استطاعت رکھے گا اس کو ڈھونڈ لانے کی۔ ﴿41﴾
وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِہٖ	اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو
فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا
کَفَّیۡہِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ	اپنی دونوں ہتھیلیاں اس پر جو اس نے خرچ کیا
فِیۡہَا وَ ہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا	اس میں اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر
وَ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِکۡ	اور وہ کہتا تھا اے کاش میں! شریک نہ بناتا
بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَیۡرًا	خیر، خیریت۔	بِثَمَرِہٖ	ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَصۡبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
یُرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	کَفَّیۡہِ	کفِ افسوس ملنا۔
عَلَیۡہَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفَقَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَآؤُہَا	ماء الحیات، ماء اللحم (پانی)۔	عُرُوۡشِہَا	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
تَسۡتَطِیۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	یَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَلَبًا	طلب وچاہت، طلبگار، مطلوب۔	اُشۡرِکۡ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اُحِیۡطَ	احاطہ، محیط۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

فَعَسٰی	رَبِّیْٓ ❶	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ ❷	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

وَ	یُرْسِلَ	عَلَیْهَا	حُسْبَانًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے

فَتُصْبِحَ ❹	صَعِیْدًا	زَلَقًا ﴿40﴾ لا	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا
پھر وہ ہو جائے	میدان	صاف	اور	وہ ہو جائے	اس کا پانی

غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِیْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَاُحِیْطَ
گہرا	تو ہرگز نہ	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ ❺	عَلٰی مَآ
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا ہے	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو

اَنْفَقَ	فِیْهَا	وَهِیَ	خَاوِیَةٌ ❻	عَلٰی عُرُوْشِهَا
اس نے خرچ کیا	اس میں	اس حال میں (کہ) وہ	گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر

وَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیْٓ ❶	اَحَدًا ❸ ﴿42﴾
اور وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَفَّیْهِ دراصل كَفَّیْنِ + هٖ تھا یْنِ تثنیہ کی علامت سے نِ قاعدے کی رو سے گر گیا تو كَفَّیْهِ باقی رہ گیا۔ ❻ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ	اور نہ ہوئی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۭ﴿43﴾ هُنَالِكَ	اور نہ تھا وہ بدلہ لینے والا۔ ﴿43﴾ وہاں
الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ	(تو) حکومت صرف اللہ سچے (ہی) کی ہے، وہ بہتر ہے
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾	ثواب دینے میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ﴿44﴾ ع 5 13 17
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور بیان کیجیے ان کے لیے مثال دنیوی زندگی کی
كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ	(وہ اس) پانی کی طرح ہے (کہ) ہم نے اتارا اسے
مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	آسمان سے پھر مل جل گئی اس کے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	زمین کی نباتات پھر وہ ہوگئی چورا چورا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ	اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ ﴿45﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّنْصُرُوْنَهٗ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	كَمَاۗءٍ كَ+مَاۗءٍ : کالعدم، کماحقہ / ماء الحیات، ماء اللحم۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْوَلَايَةُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	فَاخْتَلَطَ : خلط ملط، مخلوط، اختلاط مردوزن۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت۔	نَبَاتُ : نباتات۔
ثَوَابًا : اجر وثواب، ثواب دارین۔	الرِّيٰحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
عُقْبًا : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	مُّقْتَدِرًا : اقتدار، قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اضْرِبْ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الْبَنُوْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مَّثَلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	زِيْنَةُ : زیب وزینت، زینت بخشا، مزین۔

وَلَمۡ	تَكُنۡ ❶	لَّهٗ	فِئَةٌ ❶❷	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❸
اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مُنۡتَصِرًا ❹ (43) ؕ	هُنَالِكَ	الۡوَلَايَةُ ❶	لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	حکومت	اللہ سچے کی

ع 5 13 17

هُوَ	خَيۡرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيۡرٌ	عُقۡبًا (44) ع	وَاضۡرِبۡ ❺	لَهُمۡ
وہ	بہتر (ہے)	ثواب	اور بہتر (ہے)	انجام کی رو سے	اور آپ بیان کیجئے	ان کے لیے

مَّثَلَ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❶	كَمَآءٍ	اَنۡزَلۡنٰهُ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
مثال	دنیوی زندگی	پانی کی طرح	ہم نے اُتارا اسے	آسمان سے

فَاخۡتَلَطَ ❼	بِهٖ	نَبَاتُ الۡاَرۡضِ	فَاَصۡبَحَ ❼	هَشِيۡمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہو گئی	چورا چورا

تَذۡرُوۡهُ ❶	الرِّيٰحُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقۡتَدِرًا ❹ (45)	اَلۡمَالُ	وَالۡبَنُوۡنَ	زِيۡنَةُ ❶	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ❶ ج
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

ضروری وضاحت

❶ ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اَنۡزَلۡنٰهُ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ اس نے اُتارا۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور زیادہ بہتر ہیں امید کے لحاظ سے۔ ﴿46﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ	اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو
وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ	اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی
وَّحَشَرْنٰهُمْ	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ	تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔ ﴿47﴾
وَعُرِضُوْا	اور وہ پیش کیے جائیں گے
عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ	آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی مرتبہ
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔	مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحٰتُ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	عُرِضُوْا	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صَفًّا	صف بندی، صف اوّل۔
نُسَيِّرُ	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	كَمَا كَ+مَا	کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماتحت۔
الْجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ پاک۔	مَرَّةٍ	روزمرہ۔
حَشَرْنٰهُمْ	حشر، روزمحشر، حشر نشر۔	زَعَمْتُمْ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔

وَ	الۡبٰقِیٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَیۡرٌ	عِنۡدَ رَبِّكَ ❷
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	زیادہ بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَیۡرٌ	اَمَلًا (46)	وَ	یَوۡمَ	نُسَیِّرُ
ثواب (میں)	اور	زیادہ بہتر	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	جس دن	ہم چلائیں گے

الۡجِبَالَ ❸	وَ	تَرَی	الۡاَرۡضَ ❸	بَارِزَةً ❶ لا	وَّ
پہاڑوں (کو)	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی	اور

حَشَرۡنٰهُمۡ	فَلَمۡ	نُغَادِرۡ	مِنۡهُمۡ	اَحَدًا ❹ ج (47)
ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو

وَ	عُرِضُوۡا ❺	عَلٰی رَبِّكَ ❷	صَفًّا ط
اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)	صفیں باندھے ہوئے

لَقَدۡ ❻	جِئۡتُمُوۡنَا ❼	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ
بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمھیں

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ❶	بَلۡ	زَعَمۡتُمۡ	اَلَّنۡ ❽	نَّجۡعَلَ
پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے تو گمان کیا	کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ تُمۡ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اَلَّنۡ دراصل اَنۡ + لَنۡ کا مجموعہ ہے۔

لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت ۔ ﴿48﴾
وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ	اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ	پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو
مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا	(کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو
فِیۡهِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
مَالِ هٰذَا الۡکِتٰبِ	کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو
لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً	(کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)
وَّلَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰهَا ۚ	اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے
وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے
وَلَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع	اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر ۔ ﴿49﴾ ع
وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)

ع 6 5 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوۡعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	کَبِیۡرَۃً	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر، تکبیر
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَتَرَی	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَجَدُوۡا	وجود، موجود۔
الۡمُجۡرِمِیۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ لوگ۔	عَمِلُوۡا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِیۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَاضِرًا	حاضر، حاضری، استحضار۔
یَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَظۡلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
صَغِیۡرَۃً	صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔	اسۡجُدُوۡا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد، مسجد۔

لَكُمْ ❶	مَّوْعِدًا ❷ ﴿48﴾	وَوُضِعَ ❸	الْكِتٰبُ	فَتَرَى ❹
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا ❺	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	سب ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا	مَا	لِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ ❻	صَغِيْرَةً ❼
ہائے ہماری بربادی	کیا	اس	کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّ	لَا كَبِيْرَةً ❼	اِلَّآ	اَحْصٰىهَا ج	وَ	وَجَدُوْا
اور	نہ بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ط	وَ	لَا يَظْلِمُ ❻
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور	نہیں وہ ظلم کرتا

6 ع 5 18

رَبُّكَ	اَحَدًا ❷ ع ﴿49﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❽
آپ کا رب	کسی ایک پر	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا ❹	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے

ضروری وضاحت

❶ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ	وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	اپنے رب کے حکم کی، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہوا سے
وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ	اور اس کی اولاد کو دوست میرے علاوہ حالانکہ وہ
لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ	تمہارے دشمن ہیں، برا ہے وہ ظالموں کے لیے
بَدَلًا ﴿50﴾	بطور بدل (یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے)۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ	نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو
خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا) اور نہ تھا میں
مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿51﴾	بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار)۔ ﴿51﴾
وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ	اور جس دن (اللہ) فرمائے گا پکارو میرے (ان) شریکوں کو
الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	جن کے بارے میں تم گمان (الوہیت) رکھا
فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ	تو وہ پکاریں گے انہیں پس نہیں وہ جواب دیں گے انکو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَدَلًا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
فَفَسَقَ	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَشۡهَدْتُّهُمۡ	: شاہد، شہادت، مشہود۔
اَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	الۡمُضِلِّيۡنَ	: ضلالت وگمراہی۔
اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُرِّيَّتَهٗ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَادُوۡا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَوۡلِيَآءَ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زَعَمۡتُمۡ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	فَدَعَوۡهُمۡ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	: جواب، مستجاب الدعوات۔

كَانَ	مِنَ الۡجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ ❶	اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ
وہ تھا	جنوں میں سے	سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر تم سب بناتے ہوئے اُسے

وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِىۡ ❷	وَهُمۡ	لَـكُمۡ ❸	عَدُوٌّ ؕ
اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن

بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِيۡنَ	بَدَلًا (50)	مَاۤ	اَشۡهَدْتُّهُمۡ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الۡاَرۡضِ	وَلَا	خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا	كُنۡتُ	مُتَّخِذَ ❺	الۡمُضِلِّيۡنَ ❺	عَضُدًا (51)
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	سب گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوۡمَ	يَقُوۡلُ	نَادُوۡا	شُرَكَآءِىَ ❻	الَّذِيۡنَ
اور جس دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن کے بارے میں

زَعَمۡتُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ ❼	فَلَمۡ	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهُمۡ
تم نے گمانِ (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے اُنہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

ضروری وضاحت

❶ عَنۡ کا اصل ترجمہ کے بارے میں ہے ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَکُمۡ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس ىِ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾	اور ہم بنادیں گے انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ ﴿52﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا	اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ	کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہیں
ع 7 4 19 یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾	وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے (بچنے) کی جگہ ﴿53﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾	اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ	اور نہیں روکا لوگوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ
جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَیَسْتَغْفِرُوْا	آچکی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ	اپنے رب سے مگر (صرف اس بات نے) کہ (پیش) آئے انہیں
سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ	معاملہ پہلے لوگوں کا (سا)
اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾	یا آئے ان پر عذاب سامنے سے۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَیْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔
رَاَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	جَدَلًا	جنگ وجدل، جدال۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	مَنَعَ	منع، ممانعت، ممنوع۔
النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یُّؤْمِنُوْٓا	ایمان، مؤمن، امن۔
فَظَنُّوْٓا	سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّوَاقِعُوْهَا	واقع، وقوع پذیر، وقوعہ، وقائع نگار۔	یَسْتَغْفِرُوْا	مغفرت، استغفار۔
یَجِدُوْا	وجود، موجود۔	الْاَوَّلِیْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
مَصْرِفًا	صرف نظر۔	قُبُلًا	مقابلہ، بالمقابل۔

وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ❶ (52)	وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ ❷	النَّارَ
اور ہم بنادیں گے	انکے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	سب مجرم لوگ	آگ کو

فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا ❷❸	وَ	لَمْ يَجِدُوْا
تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں	اور	نہیں وہ سب پائیں گے

ع 7 4 19

عَنْهَا	مَصْرِفًا ❶ ع (53)	وَلَقَدْ ❹	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ❺
اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ ❻
لوگوں کے لیے	ہر مثال سے	اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ

جَدَلًا (54)	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ
جھگڑالو	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ

جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
آچکی انکے پاس	ہدایت	اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ

تَاْتِيَهُمْ ❽	سُنَّةُ ❽	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا (55)
پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگوں کا	یا	وہ آئے ان پر	عذاب	سامنے سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ هٰذَا کا
ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔ ❻ شَيْءٍ واحد ہے اور یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ چیزوں کیا گیا ہے۔
❼ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ةُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِهِ	باطل کے ذریعے تا کہ وہ پھسلائیں اسکے ذریعے
الۡحَقَّ وَ اتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ	حق کو اور انہوں نے بنالیا میری آیات کو
وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿56﴾	اور (اسے) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق ﴿56﴾
وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو (کہ)
ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	وہ نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ
فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَ نَسِیَ	تو اس نے منہ موڑلیا ان سے اور وہ بھول گیا
مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ	جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے (اُسے)
اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ	بے شک ہم نے کر دیے ان کے دلوں پر
اَکِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ	پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرۡسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	ذُکِّرَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔
مُبَشِّرِیۡنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	فَاَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔
یُجَادِلُ	جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔	نَسِیَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
کَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	قَدَّمَتۡ	مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
بِالۡبَاطِلِ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	یَدٰهُ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اتَّخَذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هُزُوًا	استہزاء۔	قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَظۡلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یَّفۡقَهُوۡهُ	فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ ❶	وَمُنْذِرِيْنَ ❶
اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے	سب اور ڈرانے والے

وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ ❷
اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	باطل کے ذریعے

لِيُدْحِضُوْا ❸	بِهِ ❷	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ
تاکہ وہ سب پھسلائیں	اسکے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو

وَمَآ	اُنْذِرُوْا ❹	هُزُوًا (56)	وَمَنْ	اَظْلَمُ ❺
اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون	زیادہ ظالم

مِمَّنْ ❻	ذُكِّرَ ❹	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا
اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑلیا	ان سے

وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ ❼	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا ❽
اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے

جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً ❾	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ
ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بذریعہ بھی ہوتا ہے یہاں مراد ہے باطل کو لے کر۔ ❸ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اَكِنَّةً کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَفِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ ہے)
وَاِنۡ تَدۡعُہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی	اور اگر آپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنۡ یَّہۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾	تو ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے اس وقت کبھی بھی ﴿57﴾
وَرَبُّکَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَۃِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے
لَوۡ یُؤَاخِذُہُمۡ بِمَا کَسَبُوۡا	اگر وہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جو انہوں نے (عمل) کمایا
لَعَجَّلَ لَہُمُ الۡعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور جلدی لائے ان کے لیے عذاب کو
بَلۡ لَّہُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ	بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگز نہیں
یَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖ مَوۡئِلًا ﴿58﴾	وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿58﴾
وَتِلۡکَ الۡقُرٰۤی اَہۡلَکۡنٰہُمۡ	اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو
لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کردیا
لِمَہۡلِکِہِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿59﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت۔ ﴿59﴾
وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىہُ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے

ع 8 6 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدۡعُہُمۡ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	کَسَبُوۡا	کسب حلال، کسبی۔
اِلَی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعَجَّلَ	عجلت، مہر معجّل۔
الۡہُدٰی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	مَّوۡعِدٌ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔	یَّجِدُوۡا	وجود، موجود۔
الۡغَفُوۡرُ	مغفرت، استغفار۔	الۡقُرٰۤی	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ذُو	ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	اَہۡلَکۡنٰہُمۡ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الرَّحۡمَۃِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
یُؤَاخِذُہُمۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ ❶	وَقْرًا ؕ	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ ❶	اِلَى الْهُدٰى
اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	ہدایت کی طرف

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا (57)	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ ❷
تو ہرگز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ❸ ؕ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ ❶	بِمَا ❹	كَسَبُوْا
رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے اُنہیں	اس کے سبب جو	انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ ❺	لَّنْ
ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہرگز نہیں

يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ ❻	مَوْئِلًا ❺ (58)	وَ	تِلْكَ ❼	الْقُرٰٓى
وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ ❶❼	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ ❶❽
ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے

ع 8 6 20

مَّوْعِدًا ❺ (59) ع	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
ایک مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ لِمَهْلِكِهِمْ میں میم مصدر کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ ہلاکت کیا گیا ہے۔

لَآ اَبۡرَحُ حَتّٰٓی	نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ	میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا	یا میں چلتا رہوں گا مدتوں۔ ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا	ان دونوں کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِیَا حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنالیا
سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿61﴾	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہُ	پھر جب وہ آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا	دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا، بلاشبہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں
مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ	اپنے اس سفر سے تھکاوٹ۔ ﴿62﴾ اس نے کہا
اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ	کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخۡرَۃِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ	چٹان کے پاس تو بے شک میں بھول گیا
الۡحُوۡتَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡسٰنِیۡہُ	مچھلی (کے بارے میں بتانا) اور نہیں بھلایا مجھے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَبِیۡلَہٗ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَتّٰٓی	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَبۡلُغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	جَاوَزَا	تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
مَجۡمَعَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَقِیۡنَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡبَحۡرَیۡنِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	ہٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بَیۡنِہِمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَءَیۡتَ	مرئی و غیر مرئی اشیاء، روئیت ہلال۔
نَسِیَا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَوَیۡنَاۤ	ملجا و ماویٰ۔
فَاتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِلَی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَاۤ اَبۡرَحُ ❶	حَتّٰۤی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ ❷	اَوۡ
نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اَمۡضِیَ	حُقُبًا (60)	فَلَمَّا ❸	بَلَغَا ❷	مَجۡمَعَ	بَیۡنِهِمَا ❹
میں چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِیَا ❷	حُوۡتَهُمَا	فَاتَّخَذَ ❸	سَبِیۡلَهٗ	فِی الۡبَحۡرِ	سَرَبًا (61)
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنا لیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ کی طرح

فَلَمَّا ❸	جَاوَزَا ❷	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ۫
پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا	اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا

لَقَدۡ	لَقِیۡنَا	مِنۡ سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا (62)
بلاشبہ یقیناً	پہنچی ہے ہمیں	اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ

قَالَ	اَرَءَیۡتَ	اِذۡ	اَوَیۡنَاۤ	اِلَی الصَّخۡرَةِ
اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّیۡ	نَسِیۡتُ	الۡحُوۡتَ ۫	وَمَاۤ	اَنۡسٰنِیۡهُ ❺
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لفظ کے آخر میں یۡنِ اور ا دونوں میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہو گیا ہے۔ ❺ اَنۡسٰنِیۡهُ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَسِیَ: وہ بھولا، اَنۡسٰی: اس نے بھلایا اور اصل میں اَنۡسٰی + نِ + یۡ + هٗ جب بھی فعل کے آخر میں یۡ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے یہ وہی نِ ہے۔

اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ	مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے)
وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ	اور بنالیا تھا اس نے اپنا راستہ دریا میں
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا	عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبۡدًا	تو ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے
رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ	رحمت اپنی طرف سے اور ہم نے سکھایا اسے
مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں
عَلٰٓى اَنۡ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو سکھائے مجھے
مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿66﴾	اس سے جو تو سکھایا گیا ہے بھلائی۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَذۡكُرَهٗ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	اٰثَارِهِمَا	: آثار، آثار قدیمہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود، وجد۔
سَبِيۡلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عَبۡدًا	: عابد، عبادت، معبود۔
الۡبَحۡرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	عِنۡدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلَّمۡنٰهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَتَّبِعُكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَارۡتَدَّا	: تردید، مرتد، رد، مردود۔	رُشۡدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ ۚ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا	اور	بنالیا اس نے	اپنا راستہ

فِي الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا (63)	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا ❶
دریا میں	عجیب طرح سے	(موسیٰ نے) کہا	یہی	جسے	ہم تھے

نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا ❷❸	عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا ❹	قَصَصًا (64)
ہم تلاش کرتے رہے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے

فَوَجَدَا ❷❸	عَبْدًا ❺	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً ❻
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ❺ (65)
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓي
کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر

اَنْ	تُعَلِّمَنِ ❼	مِمَّا ❽	عُلِّمْتَ	رُشْدًا (66)
کہ	تو سکھائے مجھے	(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے آخر میں ا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں آخر سے يْ گر گئی ہے فعل اور يْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ	اس نے کہا بے شک تو ہر گز نہیں
تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾	تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿67﴾
وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى	اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر
مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾	جو (کہ) نہیں تو نے احاطہ کیا اسکا علم کے لحاظ سے ﴿68﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	(موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ	صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا
لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ	آپ کے کسی بھی حکم میں۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر
اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ	تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے
عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ	کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں
لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ ع فَانۡطَلَقَا ۗ وقفة	تیرے لیے اسکا ذکر۔ ﴿70﴾ ع پھر وہ دونوں چل پڑے
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے
فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ	کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں

ع 9 11 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَعۡصِىۡ	معصیت، عصیاں، معاصی۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اَمۡرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اتَّبَعۡتَنِىۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
صَبۡرًا	صبر، صابر۔	تَسۡـئَلۡنِىۡ	سوال، سائل، مسئول۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُحِطۡ	احاطہ، محیط۔	اُحۡدِثَ	حدیث قدسی، حدیث نبوی، تحدیث نعمت۔
خُبۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	رَكِبَا	ہم رکاب۔
سَتَجِدُنِىۡۤ	وجود، موجود۔	السَّفِيۡنَةِ	سفینہ، سفینہ نوح۔

قَالَ	اِنَّكَ ❶	لَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ ❷	مَعِيَ	صَبۡرًا (67)
اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کی

وَ	كَيۡفَ	تَصۡبِرُ	عَلٰى مَا	لَمۡ تُحِطۡ ❸	بِهٖ
اور	کیسے	تو صبر کرسکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تونے احاطہ کیا	اس کا

خُبۡرًا (68)	قَالَ	سَتَجِدُنِيۡۤ ❹	اِنۡ	شَآءَ اللّٰهُ
علم کے لحاظ سے	کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

صَابِرًا	وَّ	لَاۤ اَعۡصِيۡ	لَكَ	اَمۡرًا ❺ (69)	قَالَ
صبر کرنے والا	اور	نہیں میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم میں	(خضر نے) کہا

فَاِنِ	اتَّبَعۡتَنِيۡ	فَلَا تَسۡـَٔلۡنِيۡ ❻	عَنۡ شَيۡءٍ ❺	حَتّٰۤى
پھر اگر	تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

ع 9 11 21

اُحۡدِثَ	لَكَ	مِنۡهُ	ذِكۡرًا ❺ (70) ع	فَانۡطَلَقَا ❼ وقفة
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰۤى	اِذَا	رَكِبَا ❼	فِي السَّفِيۡنَةِ	خَرَقَهَا ط
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کردیا اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل سے پہلے اگر علامت لَنۡ موجود ہو تو معنی مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یِ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے فعل اور یِ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ا میں کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں
لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ	تا کہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو
لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے غلط کام کو۔ ﴿71﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿72﴾	ہر گز نہیں تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ	(موسیٰ نے) کہا نہ تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا
وَلَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿73﴾	اور نہ تو ڈال مجھ پر میرے معاملے میں تنگی۔ ﴿73﴾
فَانۡطَلَقَا ٘ حَتّٰۤی اِذَا	تو وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب
لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ	وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس نے قتل کر دیا اسے
قَالَ اَقَتَلۡتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کر دیا
نَفۡسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ	ایک پاک (بے گناہ) جان کو بغیر کسی نفس کے
لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّكۡرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرِیۡ	: امر ربی، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِتُغۡرِقَ	: غرق، مستغرق، غرقاب۔	عُسۡرًا	: تنگی وعسرت کے ایام۔
اَهۡلَهَا	: اہل پاکستان، اہل خانہ، اہلیان لاہور۔	حَتّٰۤی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
شَیۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	لَقِیَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَسۡتَطِیۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	غُلٰمًا	: حور وغلمان۔
مَعِیَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	فَقَتَلَهٗ	: قتل، قاتل، مقتول۔
تُؤَاخِذۡنِیۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	زَكِیَّةً	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
نَسِیۡتُ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	نُّكۡرًا	: منکرات۔ نہی عن المنکر۔

قَالَ❶	اَخَرَقۡتَهَا	لِتُغۡرِقَ❷	اَهۡلَهَا❸	لَقَدۡ
کہا	کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں	تا کہ تو غرق کر دے	اس کے رہنے والوں کو	بلا شبہ یقیناً

جِئۡتَ	شَيۡـًٔا	اِمۡرًا (71)	قَالَ	اَ	لَمۡ اَقُلۡ❹	اِنَّكَ	لَنۡ❺
تو آیا ہے	کام کو	بڑے غلط	اس نے کہا	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہر گز نہیں

تَسۡتَطِيۡعَ	مَعِىَ	صَبۡرًا (72)	قَالَ	لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ❻
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ تو مؤاخذہ کر میرا

بِمَا	نَسِيۡتُ	وَ	لَا تُرۡهِقۡنِىۡ❻	مِنۡ اَمۡرِىۡ❼
(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ تو ڈال مجھ پر	میرے معاملے میں

عُسۡرًا (73)	فَانۡطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
تنگی	تو وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو

فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ	اَ	قَتَلۡتَ	نَفۡسًا	زَكِيَّةًۢ
تو اس نے قتل کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک

بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ	لَقَدۡ❸	جِئۡتَ	شَيۡـًٔا	نُّكۡرًا (74)
بغیر کسی نفس کے	بلا شبہ یقیناً	تو آیا ہے	کام کو	بہت برے

ضروری وضاحت

❶قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔❷فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔❸یہاں رہنے والوں سے مراد سوار ہیں۔❹فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❺علامت لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼یہاں مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان